باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان ABC CERTIFIED

روزنامہ آئینہ کوئٹہ

Daily AAINA Quetta

قیمت 5 روپے

بانی: منصور الہدیٰ عباسی

ریذیڈنٹ ایڈیٹر: فہیم الزمان ملاخیل

چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان

ایڈیٹر فیصل کریم

03332831889 ✻ Daily.aaina94@gmail.com

جلد نمبر 30 | بروز جمعرات 22 اکتوبر 2026ء 1448ھ ہجری | قیمت 05 روپے | شمارہ نمبر 286

ہمارے لیے پاکستان کے ساتھ تعلقات برقرار رکھنا ضروری ہے، امریکی وزیر خارجہ

پاکستان کی جوہری صلاحیت اور جغرافیائی اہمیت کے باعث امریکا کے لیے اسلام آباد سے تعلقات برقرار رکھنا ضروری ہے، مارکو روبیو

بھارت کے ایران سے تعلقات کی طرح امریکا کو بھی پاکستان سے رابطہ برقرار رکھنا چاہیے، امریکی وزیر خارجہ

ممبئی (جی این ایم) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ جغرافیائی اہمیت اور پاکستان کی جوہری صلاحیت کے باعث امریکا کے لیے اسلام آباد کے ساتھ تعلقات برقرار رکھنا ضروری ہے۔ انہوں نے اس ضرورت کا موازنہ بھارت کے ایران کے ساتھ تعلقات سے کیا۔ ایک بھارتی ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے مارکو روبیو کا کہنا تھا کہ امریکی وزیر خارجہ کی حیثیت سے انہیں ایسے ممالک کے ساتھ بھی تعلقات قائم رکھنے ہوتے ہیں جن

بقیہ 1 صفحہ 3 پر

مالدیپ کے صدر کی پاکستان آمد، دفاع اور سائبر سیکیورٹی سمیت 20 معاہدے

دونوں ممالک کا دوطرفہ تجارت 20 کروڑ ڈالر تک بڑھانے اور اقتصادی شراکت داری مضبوط بنانے پر اتفاق

وزیراعظم شہباز شریف کا سندھ طاس معاہدے کی یکطرفہ معطلی ناقابلِ قبول قرار، پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کی مخالفت

اسلام آباد (جی این ایم) پاکستان اور مالدیپ نے دفاع، بحری سلامتی، سائبر سکیورٹی، آئی ٹی، تعلیم اور زراعت سمیت مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے کے لیے 20 مفاہمتی یادداشتوں کا تبادلہ کیا ہے، جبکہ دونوں ممالک نے دوطرفہ تجارت کا حجم 20 کروڑ ڈالر تک پہنچانے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف اور مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو کے درمیان اسلام

بقیہ 2 صفحہ 3 پر



زیارت، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر زیارت ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت مسجد کی تعمیر پر کام جاری ہے

اصلاحِ احوالِ انتظامی، قومی اتفاقِ رائے وقت کی ضرورت ہے، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کی جغرافیائی وسعت اور انتظامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے وسائل کی تقسیم میں آبادی کے ساتھ فاصلے اور عوامی خدمات کی فراہمی کو بھی اہمیت دی جائے، وزیراعلیٰ

انتظامی تنظیمِ نو اور نئے صوبوں کے قیام پر قومی سطح پر سنجیدہ بحث کی ضرورت ہے، معاملے کو سیمینارز تک محدود رکھنے کے بجائے پارلیمنٹ میں زیر بحث لایا جائے، میر سرفراز بگٹی

اسلام آباد (کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو درپیش انتظامی و حکومتی چیلنجز سے نمٹنے، عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی بہتر بنانے اور سرکاری خدمات عوام کی دہلیز تک پہنچانے کے لیے مزید

بقیہ 3 صفحہ 3 پر

عوام کے حقوق پر ڈاکہ نہیں ڈالنے دیں گے، مولانا عبدالواسع

ریکوڈک سمیت تمام معدنی وسائل عوام کی امانت ہیں، انہیں سستے داموں دوسروں کے حوالے نہیں ہونے دیں گے، مولانا عبدالواسع

مدارس اور مائنز اینڈ منرلز سے متعلق قوانین اسمبلی میں پیش کیے جائیں، ہم پی ٹی آئی کے ساتھ کھڑے ہیں، جمعیت علما اسلام بلوچستان

کوئٹہ (اے این این) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ بلوچستان میں اگر گورنر راج نافذ کیا گیا تو یہ ایک غیر قانونی اقدام ہوگا، ہم عوام کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ ملک میں فوری طور پر عام انتخابات کرائے جائیں، کیونکہ عوامی مینڈیٹ کے مطابق نمائندہ حکومت کے قیام سے سیاسی بحران اور دیگر مسائل کے حل کی راہ ہموار

بقیہ 5 صفحہ 3 پر



اسلام آباد: مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معزو وزیراعظم ہاؤس میں گارڈ آف آنر کا معائنہ کر رہے ہیں

اسلام آباد میں شیشہ کیفوں پر تاحکم ثانی پابندی برقرار، عدالتی فیصلہ جاری

روٹر ریگولیشن بننے تک اسلام آباد میں شیشہ کیفوں پر پابندی عائد رہے گی، اسلام آباد ہائیکورٹ

سلام آباد (بی پی آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ نے وفاقی دارالحکومت میں شیشہ کیفوں پر تاحکم ثانی پابندی برقرار رکھی ہے۔ اسلام آباد ہائیکورٹ کی جانب سے جاری تحریری فیصلے میں کہا گیا ہے کہ روٹر ریگولیشن بننے تک اسلام آباد میں شیشہ کیفوں پر پابندی عائد رہے گی، لا افسران شیشہ کیفے سے متعلق روٹر فوری مکمل کروائیں۔ عدالتی فیصلے میں کہا

بقیہ 14 صفحہ 3 پر

وفاقی وزیر علیم خان کی زیر صدارت اہم اجلاس

این ایچ اے کے چار منصوبے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت مکمل کرنے پر اتفاق

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان کی زیر صدارت مشیر وزیراعظم برائے ہجکاری محمد علی کے ہمراہ اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں نیشنل ہائی وے اتھارٹی (این ایچ اے) کے موٹرویز سمیت مختلف ترقیاتی منصوبوں کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت مکمل کرنے کی جبکہ پہلے مرحلے میں این ایچ اے اور ہجکاری کمیشن نے چار منصوبوں کو پی پی پی کے تحت لانے پر اتفاق کیا۔ اجلاس میں موٹروے ایم 10

بقیہ 15 صفحہ 3 پر

پی ٹی آئی میدراڑین، سینئر رہنماؤں کے ایک دوسرے پر الزامات اور دھمکیاں

پاکستان تحریک انصاف میں اندرونی اختلافات شدت اختیار کر گئے، سینئر رہنماں اور ارکان اسمبلی کی جانب سے ایک دوسرے پر تنقید

پی ٹی آئی ارکان اسمبلی کا صوبائی معاملات میں منتخب نمائندوں کے مینڈیٹ اور پارلیمانی پارٹی کی رائے کو اہمیت دینے کا مطالبہ

پشاور (اے این این) پی ٹی آئی میں دراڑیں ظاہر ہونا شروع ہوگئیں۔ پارٹی کے سینئر رہنما ایک دوسرے پر سنگین الزامات لگانے کے ساتھ دھمکیاں دینے پر اتر آئے۔ پاکستان تحریک انصاف میں سلمان اکرم راجہ کی سوشل میڈیا پوسٹ کے بعد اختلافات سامنے آگئے، سابق وزیراعلیٰ علی امین گنڈاپور اور ارکان اسمبلی نے ان کے موقف پر سخت تنقید کی ہے۔ سلمان اکرم راجہ نے اپنی پوسٹ

بقیہ 22 صفحہ 3 پر

ڈپٹی کمشنر حب کی زیر صدارت ضلعی صحت کمیٹی کا اجلاس

غیر حاضر عملے کے خلاف کارروائی اور عطائیت کے خاتمے کے لیے سخت اقدامات کی ہدایت

حب (بی پی آئی) ڈپٹی کمشنر حب کیپٹن (ر) جمعہ داد خان مندوخیل کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی (DHC) کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر حب، میڈیکل سپرنٹنڈنٹس، ڈرگ انسپکٹر، ڈسٹرکٹ منیجر پی پی ایچ آئی، این اسٹاپ آفیسر اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع حب کے سرکاری ہسپتالوں اور بنیادی مراکز صحت کی کارکردگی، طبی عملے کی حاضری، ادویات کی فراہمی، غیر رجسٹرڈ میڈیکل اسٹورز اور عطائی ڈاکٹروں کے خلاف کارروائی سمیت صحت عامہ سے متعلق مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر حب نے پی ای ایس ایس آئی ہسپتال حب کی انتظامیہ کو ہدایت کی

بقیہ 26 صفحہ 3 پر

راجن پور میں تیز رفتار مسافر بس کو حادثہ، 10 افراد جاں بحق، 37 زخمی

واقعہ راجن پور میں انڈس ہائی وے بگلہ ہدایت کے قریب پیش آیا جہاں تیز رفتار بس ڈیوائیڈر سے ٹکرا کر الٹ گئی، ریسکیو

راجن پور لاہور (بی پی آئی) راجن پور میں صبح سویرے سویے انڈس ہائی وے پر ستارہ پمپ نزد بگلہ ہدایت کے قریب کراچی سے ڈی جی خان جانے والی عادل شاہ مسافر بس زیر تعمیر سڑک کے ڈیوائیڈر سے ٹکرانے کے باعث خوفناک حادثے کا شکار ہوگئی جس کے نتیجے میں 10 افراد جاں بحق اور 37 زخمی ہوگئے۔ ریسکیو 1122 حکام کے مطابق حادثے کی اطلاع ملتے ہی فوری طور پر امدادی کارروائی کا آغاز کیا۔ ڈپٹی کمشنر راجن پور عمران حسین رانجھا، اسسٹنٹ کمشنر روجہان محمد اشرف صالح اور ریسکیو کے ڈسٹرکٹ انچارج ڈاکٹر محمد اسلم بھی اطلاع ملتے ہی جائے حادثہ پر پہنچے ، بگلہ ہدایت پوائنٹ سے ایک ایمبولینس، روجھان

بقیہ 27 صفحہ 3 پر



کوئٹہ، بلوچستان کمیشن آن دی اسٹیٹس آف ویمن کے 13 ویں بورڈ اجلاس کی صدارت چیئر پرسن کرن بلوچ کر رہی ہیں

عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی چمن عدالت سے ضمانت خارج ہونے پر گرفتار

کوئٹہ (بی پی آئی) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی کو چمن عدالت میں ضمانت منسوخی پر گرفتار کرلیا گیا اصغر خان اچکزئی کے وکلا کے مطابق جس کیس میں اصغر خان

بقیہ 7 صفحہ 3 پر

تربت، بلیدہ کے علاقے گیشکور ندی ریکو سے 2 نامعلوم افراد کی لاشیں برآمد

تربت (بی پی آئی) ضلع کیچ کے علاقے بلیدہ کی ندی گیشکور ریکو سے دو نامعلوم افراد کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں، جس کے بعد علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق مقامی

بقیہ 10 صفحہ 3 پر

موٹرویز سمیت مختلف منصوبوں کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت مکمل کرنے پر غور

وفاقی وزیر کی ایم 10 کے 169 کلومیٹر طویل سیکٹر کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت مکمل کرنے کی پیشکش

اسلام آباد (بی پی آئی) حکومت نے موٹرویز سمیت مختلف منصوبوں کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت مکمل کرنے پر غور شروع کردیا۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے بتایا کہ نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے موٹرویز سمیت مختلف منصوبے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت مکمل کرنے پر غور کیا جارہا ہے اور پہلے مرحلے میں

بقیہ 8 صفحہ 3 پر

لائبہ خودکشی کیس، ہلاک ملزم نعمان نے لائبہ کے علاوہ 21 لوگوں کے ساتھ فراڈ کیا

محسن نقوی اور طلال چوہدری کی لائبہ کے گھر آمد، میری رقم مجھے مل گئی ہے، والد لائبہ رانا اعجاز

اسلام آباد (بی پی آئی) اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کی طالبہ لائبہ کے خودکشی کیس میں مزید اہم انکشافات سامنے آگئے، ہلاک ملزم نعمان نے لائبہ کے علاوہ 21 لوگوں کے ساتھ فراڈ کیا، دوران تفتیش ملزم نعمان سے 21 جعلی اپوائنٹمنٹ لیٹر ملے۔ ذرائع کے مطابق ملزم نعمان نے 21 مختلف لوگوں کو وزارت دفاع میں ملازمت کے جعلی اپوائنٹمنٹ لیٹر دیئے، ملزم نعمان نے ان سب لوگوں سے اپوائنٹمنٹ لیٹر دینے کے عوض پیسے لیے، ملزم

بقیہ 9 صفحہ 3 پر



اسلام آباد: نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سے مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معزو ملاقات کر رہے ہیں

وزیر تجارت جام کمال کی زیر صدارت اجلاس

برآمد کنندگان کے مسائل حل کرنے، صنعتی مسابقت بہتر بنانے اور پاکستان کی برآمدات میں اضافے کیلئے حکومتی عزم کا اعادہ

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی وزیر برائے تجارت جام کمال خان کی زیر صدارت برآمد کنندگان، صنعت کاروں اور کاروباری برادری کے نمائندوں کا مشاورتی اجلاس منعقد ہوا جس میں برآمد کنندگان کے مسائل حل کرنے، صنعتی مسابقت بہتر بنانے اور پاکستان کی برآمدات میں اضافے کیلئے حکومتی عزم کا اعادہ کیا گیا۔ بدھ کو ہونے

بقیہ 19 صفحہ 3 پر

ریڈار کانفرنس 2026، پاکستانی اسکالرز کی شرکت، 1,520 تحقیقی مقالے پیش، عالمی ریکارڈ قائم

شی آن (بی پی آئی) پاکستانی اسکالرز نے چین کے صوبے شانکسی کے شہر شی آن میں منعقد ہونے والی سی آئی ای انٹرنیشنل کانفرنس آن ریڈار 2026 (RADAR2026) میں شریک

بقیہ 18 صفحہ 3 پر

پاکستان کی معیشت درست سمت میں گامزن ہے، بیرسٹر دانیال

پاکستان کی معیشت درست سمت میں گامزن، مالیاتی خسارہ 22 سال کی کم ترین سطح پر آ گیا، بیرسٹر دانیال چوہدری

مسلسل تین سال بنیادی بجٹ سرپلس رہا، گزشتہ دو مالی سال میں ٹیکس وصولیوں میں 40 فیصد اضافہ ہوا، وفاقی وزیر سیکرٹری برائے اطلاعات

اسلام آباد (یو این اے) وفاقی پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات ونشریات بیرسٹر دانیال چوہدری نے کہا ہے کہ پاکستان کی معیشت درست سمت میں گامزن ہے، مالیاتی خسارہ 22 سال کی کم ترین سطح پر آ گیا ہے۔ بدھ کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ مسلسل تین سال بنیادی بجٹ سرپلس رہا جبکہ گزشتہ دو مالی سالوں کے دوران ٹیکس وصولیوں

بقیہ 20 صفحہ 3 پر

اسلام آباد: نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سے مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معزو ملاقات کر رہے ہیں

احد چیمہ سے برطانوی ہائی کمشنر کی ملاقات

اقتصادی اصلاحات اور ترقیاتی ترجیحات میں تعاون پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (بی پی آئی) پاکستان میں برطانوی ہائی کمشنر جین میریٹ نے وفاقی وزیر اقتصادی امور احد چیمہ سے ملاقات کی جس میں باہمی دلچسپی کے امور اور پاکستان و برطانیہ کے درمیان تعاون کے امکانات پر گفتگو ہوئی۔ برطانوی ہائی کمشنر نے وفاقی وزیر کو 2027 کے لیے ورلڈ چیک اور آئی ایم ایف کے بورڈز آف گورنرز کا چیئرمین مقرر ہونے پر مبارک باد دی۔ وفاقی وزیر نے ان کی نیک خواہشات کا خیر مقدم کیا۔ ملاقات میں وفاقی وزیر احد چیمہ نے زراعت، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور دیگر اہم شعبوں کو

بقیہ 21 صفحہ 3 پر

پولیو کا خاتمہ صوبے سے ہر حال میں کیا جائے گا، شکیل قادر خان

صحت ٹیموں کی محنت، بروقت نگرانی اور مؤثر حکمتِ عملی سے مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں، چیف سیکرٹری بلوچستان

کوئٹہ (بی پی آئی) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیرِ صدارت صوبائی ٹاسک فورس برائے انسدادِ پولیو کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے سے پولیو وائرس کے مکمل خاتمے کے لیے جاری اقدامات اور آئندہ مہم کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی کوآرڈینٹر انعام الحق نے انسدادِ پولیو مہم، امیونائزیشن کوریج، مانیٹرنگ پلاننگ سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس سے اظہارِ خیال کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے صوبائی حکومت کے مسلسل کوششوں سے تین سال بعد صوبے کے تمام ماحولیاتی نمونے منفی آنے

بقیہ 30 صفحہ 3 پر

پاکستان عوامی تحریک کی سنٹرل ایگزیکٹو کونسل کا اجلاس

اسلام آباد (بی پی آئی) پاکستان عوامی تحریک کی سنٹرل ایگزیکٹو کونسل کا اجلاس سیکرٹری جنرل خرم نواز گنڈاپور کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں بلدیاتی انتخابات کی تیاریوں، انتخابی حکمتِ عملی اور ملکی سیاسی صورتحال پر غور کیا گیا۔ سنٹرل ایگزیکٹو کونسل اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ عوامی تحریک

بقیہ 29 صفحہ 3 پر

محسن نقوی کا ملپور میں مختلف قومی و تاریخی شعبوں کی نمائندگی کے حامل 8 بڑے عالمی معیار کے میوزیمز تعمیر کرنے کا اعلان

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی دارالحکومت کے علاقے ملپور میں 150 ایکڑ اراضی پر مختلف قومی و تاریخی شعبوں کی نمائندگی کے حامل 8 بڑے بین الاقوامی معیار کے میوزیمز تعمیر کیے

بقیہ 25 صفحہ 3 پر



صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، مولانا حسین شرودی، مولانا سرور موسیٰ خیل، پریس کانفرنس کر رہے ہیں

سینیٹر شیری رحمان کا امریکی وزیر خارجہ کے پاکستان کے حوالے سے بیان کا خیر مقدم

پاکستان ایک امن پسند ملک ہے اور ہمیشہ تنازعات کے حل کے لئے مذاکرات اور سفارتکاری کو ترجیح دیتا ہے، نائب صدر

اسلام آباد (بی پی آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کی نائب صدر سینیٹر شیری رحمان نے امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے پاکستان کے حوالے سے بیان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان اور امریکا کے تعلقات باہمی احترام، مشترکہ مفادات اور خطے میں امن و استحکام کے فروغ کے لئے اہم ہیں۔ بدھ کو پیپلز میڈیا سیل سے جاری بیان میں شیری رحمان نے کہا کہ امریکی وزیر خارجہ کا بیان پاکستان کی جغرافیائی اہمیت اور دونوں ممالک کے

بقیہ 11 صفحہ 3 پر

عالمی مالیاتی فنڈ کی ایشیائی معیشت کی مضبوطی اور توانائی کی تعریف

موثر اقتصادی پالیسیوں کے تسلسل سے خطے کی ترقی کی رفتار برقرار رہ سکتی ہے، حکام

بینکاک (بی پی آئی) بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے ایشیائی معیشت کی مضبوطی اور بحرانوں سے نمٹنے کی صلاحیت کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ موثر اقتصادی پالیسیوں کے تسلسل سے خطے کی ترقی کی رفتار برقرار رہ سکتی ہے۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے شعبہ ایشیا و بحرالکاہل کے ڈائریکٹر کرشنا سرینواسن ویحھائی لینڈ کے دارالحکومت بینکاک میں آئی ایم ایف اور عالمی بینک گروپ کے 2026 کے سالانہ خزاں اجلاس کے دوران چائنا میڈیا گروپ کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ ایشیائی معیشت مضبوط ہے، مختلف دباؤ اور بحرانوں

بقیہ 12 صفحہ 3 پر

جاز ورلڈ اور یونیسیف کے لیٹر آف انٹینٹ پر دستخط

مقصد ڈیجیٹل سہولتوں تک رسائی اور ہنگامی حالات میں امدادی کارروائیوں کو مؤثر بنانے کے لیے مشترکہ اقدامات کا جائزہ لیا جائے گا

اسلام آباد (بی پی آئی) پاکستان کے معروف ڈیجیٹل سروسز پلیٹ فارم جاز ورلڈ نے یونیسیف کے ساتھ ایک لیٹر آف انٹینٹ پر دستخط کیے ہیں جس کے تحت ڈیجیٹل سہولتوں تک رسائی بڑھانے، نوجوانوں کو بااختیار بنانے، آن لائن تحفظ کو فروغ دینے اور پاکستان بھر میں ہنگامی حالات میں ٹیکنالوجی کی مدد سے امدادی

بقیہ 17 صفحہ 3 پر



کوئٹہ: ایک شخص سڑک کنارے لگی دکان سے تولیہ اور چٹائیاں خرید رہا ہے

آٹا ہر گھر کی بنیادی ضرورت ہے، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی

کوئٹہ جاہلی، ناقص منصوبہ بندی اور مؤثر نگرانی کے فقدان کے باعث غریب اور متوسط طبقے کے لیے وقت کی روٹی کا حصول بھی مشکل ہوگیا ہے

کوئٹہ (بی پی آئی) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے صوبہ بھر، بالخصوص کوئٹہ اور دیگر اضلاع میں آٹے کی قیمتوں میں ہوش ربا اضافے، سرکاری نرخوں پر آٹے کی عدم دستیابی اور عوام کی قوت خرید میں مسلسل کمی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ آٹا ہر گھر کی بنیادی ضرورت ہے، لیکن حکومتی نااہلی، ناقص منصوبہ بندی اور مؤثر نگرانی کے فقدان کے باعث غریب اور متوسط طبقے کے لیے دو وقت کی روٹی کا حصول بھی مشکل ہوگیا ہے۔ پارٹی نے کہا کہ کوئٹہ میں 20 کلو آٹے کا تھیلا تقریباً 3,250 سے 3,330 روپے میں فروخت ہو رہا ہے، اسی طرح 50 کلو فائن آٹے کی قیمت تقریباً 8,000 روپے تک پہنچنے اور بعض اضلاع میں اس

بقیہ 24 صفحہ 3 پر

شاہراہوں پر لوٹ مار، ہارڈ رزہندش سے حالات خراب ہر گھر و خاندان بری طرح متاثر ہیں، مولانا ہدایت

سیاست و جمہوریت کو دبانے، سیاسی کارکنان کے نام فورتھ شیڈول میں ڈالنے کے بجائے حکومت امن و امان کی بحالی پر توجہ دے

کوئٹہ (بی پی آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ حکومت اور متعلقہ اداروں کو سیاسی کارکنان کے نام فورتھ شیڈول میں شامل کرنے کے بجائے صوبے میں امن و امان کی بحالی، جبری گمشدگیوں کے خاتمے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ پر توجہ دینی چاہیے۔ بلوچستان میں بدامنی عروج پر ہے، لوگ لاپتہ ہو رہے ہیں اور شاہراہیں بند ہیں، لاتعلق لوگ لاپتہ ہو رہے ہیں ایسے حالات میں عوامی مسائل اور مشکلات پر آواز اٹھانا سیاسی جماعتوں اور کارکنان کا جمہوری حق ہے۔ اگر سیاسی جماعتیں عوامی مسائل کے خلاف جمہوری احتجاج اور مزاحمت نہیں کریں گی تو پھر کون

بقیہ 31 صفحہ 3 پر

آٹے کی قیمتوں میں اضافہ ایک قومی مسئلہ ہے، مہر اللہ بادینی

جو صرف کوئٹہ تک محدود نہیں بلکہ ملک کے مختلف علاقوں میں بھی سامنے آرہا ہے، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ

کوئٹہ (بی پی آئی) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی نے کہا ہے کہ آٹے کی قیمتوں میں اضافہ ایک قومی مسئلہ ہے، جو صرف کوئٹہ تک محدود نہیں بلکہ ملک کے مختلف علاقوں میں بھی سامنے آرہا ہے۔ ضلعی انتظامیہ کوئٹہ نے اس صورتحال میں ذخیرہ اندوزی اور خودساختہ گرانفروشی کی روک تھام کے لیے اقدامات کیے ہیں تاکہ کوئی بھی شخص اس بحران سے ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔ کھلی کچہری کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے بتایا کہ فوڈ ڈیپارٹمنٹ اور انڈسٹریز ڈیپارٹمنٹ کے اشتراک سے آٹے کی قیمتوں کا تعین کرنے کے لیے ہفتہ وار بنیادوں پر جائزے کا طریقہ کار وضع کیا گیا ہے، جس کے تحت آٹے کی مناسب قیمت کا

بقیہ 32 صفحہ 3 پر

پی سی ایم ایل ایف کا الیکشن، کاغذات نامزدگی آج جمع ہوں گے

کوئٹہ (بی پی آئی) پاکستان سینٹرل مائنر لیبر فیڈریشن کے انتخابات پانچ نومبر کو کوئٹہ میں منعقد ہوں گے۔ اس حوالے سے الیکشن کمیٹی نے شیڈول جاری کر دیا ہے۔ چیئرمین الیکشن کمیٹی عرفان اللہ کی

بقیہ 13 صفحہ 3 پر

کچھی کے علاقے میں ٹرین کی بوگی پٹڑی سے اتر گئی

ڈیرہ مراد جمالی (بی پی آئی) کچھی کے علاقے ڈگڑو کے قریب ٹرین کی بوگی پٹڑی سے اتر گئی کوئی جانی نقصان نہ ہونے کی اطلاع پولیس کے مطابق کچھی پولیس تھانہ حاجی شہر کی حدود ڈگڑے

بقیہ 16 صفحہ 3 پر

قومی اخراجات پر کڑے احتساب کا مطالبہ

الیکشن کمیشن نے وفاقی دارالحکومت میں بلدیاتی انتخابات کا شیڈول جاری کر دیا

اسلام آباد (بی پی آئی) الیکشن کمیشن نے وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں بلدیاتی انتخابات کے شیڈول جاری کر دیا، پولنگ 20 دسمبر اتوار کو ہوگی۔ بدھ کو الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری کئے

بقیہ 24 صفحہ 3 پر

قومی اخراجات پر کڑے احتساب کا مطالبہ

پی ٹی آئی کے سرت کی ایڈوائزری

اسلام آباد (بی پی آئی) نیشنل ٹیلی کمیونیکیشن کارپوریشن (این ٹی سی) اور نیشنل سائبر ایمرجنسی رسپانس ٹیم (پی کے سرٹ) نے اہم ملکی انفرا سٹرکچر اور اداروں کے ڈیٹا کو سائبر حملوں سے محفوظ رکھنے کے لیے تھرڈ پارٹی وینڈرز اور بیرونی سروس فراہم کنندگان کی سخت مانیٹرنگ اور سیکورٹی جانچ سے متعلق باضابطہ ایڈوائزری جاری کر دی ہے۔ ترجمان این ٹی سی کے مطابق سائبر سیکورٹی

بقیہ 28 صفحہ 3 پر



کوئٹہ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سیف سٹیز کے حوالے سے صوبائی اسٹیئرنگ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

چھتر، قبائلی تنازعات علاقے میں پائیدار امن کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہیں، ایس ایچ او

امن و امان کے قیام کے لیے قبائلی عمائدین اور معززین پولیس سے تعاون کریں، افہام و تفہیم سے مسائل کا حل ممکن

چھتر (بی پی آئی) قبائلی تنازعات چھتر میں امن و امان کے قیام میں رکاوٹ ہیں، تمام قبائلی عمائدین امن کے لیے اپنا کردار ادا کریں، قبائلی جھگڑوں کے حل کے لیے معززین اور ممتاز شخصیات کا تعاون ناگزیر ہے، باہمی مشاورت اور افہام و تفہیم سے مسائل حل کیے جاسکتے ہیں ایس ایچ او پولیس تھانہ چھتر روشن خان کاسی تفصیلات کے مطابق پولیس تھانہ چھتر کے ایس ایچ او روشن خان کاسی نے کہا ہے کہ چھتر کی سرزمین سرسبز و شاداب اور قدرتی وسائل سے مالا مال ہے، تاہم قبائلی تنازعات علاقے میں امن و امان کے قیام اور پائیدار امن کی راہ میں رکاوٹ بن رہے ہیں۔ علاقے میں امن و امان برقرار رکھنے اور قبائلی جھگڑوں کے حل کے لیے تمام معززین، قبائلی عمائدین اور ممتاز شخصیات کو اپنا موثر کردار ادا کرنا چاہیے اور پولیس کے ساتھ بھرپور تعاون کرنا چاہیے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ایس ایچ او روشن خان کاسی نے کہا کہ کسی بھی علاقے میں امن و امان کا قیام صرف قانون نافذ کرنے والے اداروں کی ذمہ داری نہیں۔۔



کوئٹہ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان صوبائی ٹاسک فورس برائے انسداد پولیو مہم کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

خضدار، ڈکیتی، انجینئرنگ یونیورسٹی کے دو طلبا نقدی و موبائل فونز سے محروم

گوادر سے تعلق رکھنے والے متاثر طلبا انصاف کے لیے ضلعی انتظامیہ کے پاس پہنچ گئے، پولیس کا مقدمہ درج کر کے تفتیش کا آغاز

خضدار (بی پی آئی) خضدار شہر کے گنجان اور مرکزی علاقے گرنگی چوک پر مسلح پولیس تھانے سے چند قدم کے فاصلے پر سٹی ڈکیتی کی ایک واردات کے دوران بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی (BUET) خضدار کے دو طالب علموں کو موبائل فونز، نقدی اور قومی شناختی کارڈز سے محروم کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ڈکیتی کا شکار ہونے والے دونوں طالب علموں کا تعلق ضلع گوادر سے ہے، جن میں سے ایک سول انجینئرنگ اور دوسرا کمپیوٹر سائنس کا طالب علم ہے۔ نامعلوم مسلح ڈاکوں نے سٹی پولیس تھانے کے قریبی علاقے میں طلبا کو یرغمال بنا کر تمام قیمتی اشیا لوٹ لیں اور باآسانی فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ سٹی کے وسط میں تھانے کے قریب رونما ہونے والے اس واقعہ کے بعد مجبور اور متاثر طلبا نے انصاف کے حصول کے لیے ضلعی انتظامیہ اور سینئر پولیس حکام سے رجوع کیا۔ خضدار ضلعی انتظامیہ نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ تھانے میں مقدمہ درج کرلیا ہے۔۔



کوئٹہ، سوپتی اور ریہائڑی دارمزدور باچا خان چوک کے قریب اپنے کام کے اوزاروں کے ساتھ کام کی تلاش میں بیٹھے ہیں

کوہلو، میونسپل کمیٹی وارڈ نمبر ایک کے ترقیاتی فنڈز اور سولر سسٹم کی تنصیب میں کرپشن کا انکشاف

کوہلو (بی پی آئی) بلوچستان کے ضلع کوہستان مری میں میونسپل کمیٹی کے وارڈ نمبر ایک کے ترقیاتی فنڈز اور سولر سسٹم کی تنصیب کے منصوبے میں مبینہ مالی بے ضابطگیوں کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ عوامی حلقوں نے متعلقہ حکام سے شفاف تحقیقات اور ذمہ داران کے خلاف قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق محکمہ لوکل گورنمنٹ کے تحت میونسپل کمیٹی کو ترقیاتی منصوبوں کے لیے ہر وارڈ کے لیے تقریباً 85 لاکھ روپے فراہم کیے جانے کی اطلاع ہے۔ اسی سلسلے میں وارڈ نمبر ایک میں سولر سسٹم کی تنصیب کے لیے ٹینڈر جاری کیے جانے تھے۔۔

بی ایس ڈی آئی پروگرام کے تحت نوجوانوں کیلئے ممکنہ طور پر 32 ہزار سے زائد روزگار کے مواقع پیدا کیے گئے

کوئٹہ (بی پی آئی) بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی جاری ہے۔ بلوچستان سپیشل ڈیولپمنٹ انیشی ایٹو پروگرام کے تحت صوبے میں ترقی اور روزگار کا عمل آگے بڑھ رہا ہے، بی ایس ڈی آئی پروگرام کے تحت نوجوانوں کے لیے مجموعی طور پر 32 ہزار سے زائد روزگار کے مواقع پیدا کیے گئے ہیں۔ اس پروگرام کے تحت قائم کردہ آئی ٹی حب سینٹرز میں 8 ہزار طلبہ و طالبات کو تربیت بھی فراہم کی جائے گی۔ بلوچستان میں خواتین اور نوجوانوں کو خودکفیل بنانے کے لیے بہتر مواقع افرادی قوت کی تیاری پر بھی خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔۔

ژوب کی یونین کونسلوں کے چیئرمینوں کو ترقیاتی فنڈز کے تحت سامان فراہم کر دیا گیا

ژوب (بی پی آئی) جمعیت علمائے اسلام کے نوجوان ڈسٹرکٹ چیئرمین مولوی مرتوش شمشاد کی جانب سے ژوب کی مختلف یونین کونسلوں کے چیئرمینوں کو مالی سال 2024-25ء اور 2025-26ء کے ترقیاتی فنڈز کے تحت سامان فراہم کیا گیا۔ اس موقع پر یونین کونسلوں کے چیئرمینوں نے ڈسٹرکٹ چیئرمین مولوی مرتوش شمشاد کا شکریہ ادا کیا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ ترقیاتی فنڈز کے تحت فراہم کردہ سامان اور وسائل کو شفاف اور منصفانہ طریقے سے استعمال کیا جائے

قائدِ جمعیت مولانا فضل الرحمٰن کے ہر حکم پر لبیک کہیں گے، جے یو آئی سرانان

ملک نازک موڑ پر ہے، مولانا فضل الرحمٰن کا بیانیہ آئین کی بالادستی، ملکی سلامتی اور استحکام کا ضامن ہے

سرانان (بی پی آئی) جمعیت علما اسلام تحصیل سرانان کے امیر مولوی سید محمد رفیق آغا، جنرل سیکرٹری مولوی نجیب اللہ، سینئر نائب امیر مولوی محمد صادق اور اطلاعات سیکرٹری قاری عطا اللہ شاہ نے اپنے مشترکہ اخباری بیان میں کہا ہے کہ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن اور جماعت کی مرکزی قیادت کے ہر حکم پر لبیک کہتے ہیں اور جماعت کے فیصلوں پر مکمل اعتماد رکھتے ہیں، انہوں نے کہا کہ ملک اس وقت انتہائی نازک اور اہم صورتحال سے گزر رہا ہے، ایسے حالات میں عوام کی نظریں جمعیت علما اسلام اور اس کی قیادت پر مرکوز ہیں۔ قائد ملت اسلامیہ مولانا فضل الرحمٰن کا بیانیہ ملک کے دفاع، قومی سلامتی، آئین کی بالادستی اور ملی استحکام کے لیے ہے، جس کا مقصد ملک کو درپیش چیلنجز سے نکال کر امن و ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہے، رہنماں نے کہا کہ جمعیت علما اسلام ہمیشہ سے ملک میں جمہوریت، آئین و قانون کی بالادستی، اسلامی اقدار کے تحفظ اور عوام کے حقوق کے لیے جدوجہد کرتی رہی ہے۔ موجودہ حالات میں بھی جماعت کی قیادت قومی مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنا مثبت اور اصولی کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جمعیت علما اسلام کے کارکنان اپنے قائد مولانا فضل الرحمٰن کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے جماعت کے پیغام کو عوام تک پہنچائیں گے اور ہر مشکل وقت میں جماعتی نظم و ضبط اور اتحاد کا

صحبت پور، قبائل کے دو گروہوں میں فائرنگ، ایک شخص ہلاک، ایک شدید زخمی

فائرنگ کا واقعہ دیرینہ دشمنی کے باعث پیش آیا، لاش و زخمی اسپتال منتقل، پولیس کی روایتی کارروائی و تفتیش شروع

صحبت پور (بی پی آئی) ضلع صحبت پور کے تھانہ پہنور سنہڑی کی حدود نیو بازار میں گاجانی برادری کے دو مسلح گروہوں کے درمیان خوفناک فائرنگ کا تبادلہ ہوا، جس کے نتیجے میں ایک شخص موقع پر ہی ہلاک جبکہ دوسرا شدید زخمی ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق پولیس تھانہ پہنور سنہڑی کی حدود نیو بازار میں سابقہ دیرینہ ناچاقی اور قبائلی دشمنی کی بنا پر گاجانی برادری کے دو فریقین کے درمیان اچانک فائرنگ شروع ہوگئی۔ فائرنگ کی زد میں آ کر فہیم گاجانی نامی شخص گولی لگنے سے موقع پر ہی دم توڑ گیا، جبکہ ابلو نامی شخص شدید زخمی ہو گیا۔ واقعے کے فوراً بعد مقامی افراد اور انتظامیہ کی مدد سے ہلاک ہونے والے شخص کی لاش اور زخمی کو طبی امداد کے لیے مقامی ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق فائرنگ کی اصل وجہ فریقین کے درمیان چلی آ رہی پرانی دیرینہ دشمنی بتائی جا رہی ہے۔ واقعے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا، جبکہ متعلقہ پولیس نے حسب روایت موقع پر پہنچ کر واقعے کی تفتیش و قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا ہے۔

صحبت پور، ضلع بھر میں 18 گھنٹے کی شدید غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ

کیسکو انتظامیہ سفید ہاتھی بن گئی، بیمار اور عام صارفین پریشان، اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

صحبت پور (بی پی آئی) ضلع صحبت پور اور اس کے گرد و نواح میں کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کی جانب سے غیر اعلانیہ شدید لوڈشیڈنگ کا سلسلہ انتہائی ہولناک حد تک بڑھا دیا گیا ہے، جس کے باعث شہری علاقوں میں 24 گھنٹوں کے دوران 18، 18 گھنٹے بجلی غائب رہتی ہے جبکہ دیہی علاقوں کے کمین بجلی کی روشنی کو بالکل ترس کر رہ گئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق کیسکو کی غیر پیشہ ورانہ پالیسیوں اور مبینہ یونین سازی کی بدولت محکمے کی کارکردگی شدید متاثر ہوئی ہے، جس کا خمیازہ عام صارفین بھگت رہے ہیں۔ صحبت پور شہر سمیت شاہی واہ فیڈر، تیردین فیڈر، تیر پور، گولو فیڈر اور اظہار خان و جیانی فیڈرز پر روزانہ گھنٹوں بجلی کی معطلی کا سلسلہ جاری ہے۔ کیسکو حکام کی جانب سے روزانہ کبھی پرمٹ، کبھی فورس لوڈشیڈنگ اور کبھی فالٹ کا بہانہ بنا کر بجلی بند رکھی جاتی ہے، جس کے باعث گرمی سے بلبلاتے صارفین اور ہسپتالوں میں زیر علاج شدید بیمار افراد پر بھی کوئی رحم نہیں کھایا جا رہا۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ کیسکو اس وقت علاقے کے لیے سفید ہاتھی کا روپ دھار چکی ہے

صرف بیانات سے کرپشن کا خاتمہ ممکن نہیں، مظلوم عوامی تحریک

سرکاری نوکریاں فروخت نہ اٹھانے کا حلف اٹھایا جائے، صوبائی صدر اسلم اچکزئی

کوئٹہ (بی پی آئی) مظلوم عوامی تحریک پاکستان کے صوبائی صدر اسلم اچکزئی نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کہتے ہیں کہ صوبے میں سرکاری نوکریاں نہیں بکتیں، تو بلوچستان کی بیوروکریسی بھی حلف اٹھا کر عوام کو یقین دلائے کہ سرکاری ملازمتوں میں کسی قسم کی خرید و فروخت اور بدعنوانی نہیں ہوتی۔ انہوں نے کہا کہ آخر کب تک ایسے دعوں اور نعروں کے ذریعے عوام کو مطمئن کرنے کی کوشش کی جاتی رہے گی؟ اگر حکومت کا مقصد درست ہے تو اسے عملی اقدامات کے ذریعے ثابت کرنا ہوگا۔ محض بیانات دینے سے نہ کرپشن کا خاتمہ ممکن ہے اور نہ ہی عوام کے تحفظات دور کیے جاسکتے ہیں۔ اسلم اچکزئی نے کہا کہ بلوچستان میں کرپشن اور بدعنوانی کے حوالے سے عوامی شکایات اور تحفظات کو سنجیدگی سے لینے کی ضرورت ہے۔ ترقی کھوکھلے دعوں سے نہیں۔۔

ادستا محمد، مین بازار میں ہیوی گاڑیوں کی بے ہنگم آمدورفت کے باعث شدید ٹریفک جام، شہری پریشان

ادستا محمد (بی پی آئی) ضلع ادستا محمد کے مرکزی مین بازار میں ہیوی ٹریفک کے راج اور انتظامیہ کی عدم توجہی کے باعث گھنٹوں سے شدید ٹریفک جام ہے، جس کے نتیجے میں شہریوں، تاجروں اور بالخصوص اسکول کے بچوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مقامی شہریوں اور تاجروں نے شدید احتجاج کرتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ ٹریفک پولیس کی مبینہ ملی بھگت اور غفلت کے باعث ممنوعہ اوقات میں بھی گھنٹوں اور ہیوی گاڑیاں مین بازار میں بلاٹوک داخل ہو رہی ہیں، جبکہ مقامی انتظامیہ اس صورتحال سے مکمل طور پر غائب دکھائی دیتی ہے۔ بازار میں ہیوی ٹریفک

تحصیل گمگی میں تعلیمی اداروں کو ای ایم آئی ایس ٹیبلیٹس فراہم، اسکولوں، اساتذہ و طلبہ کی ڈیٹا مینجمنٹ کیلئے کیا جائے گا

گنداواہ (بی پی آئی) بی پی آئی یو (بی ایم سی) کی جانب سے محکمہ تعلیم، محکمہ تعلیمی کے مختلف سرکاری تعلیمی اداروں کو ایجوکیشن مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (EMIS) کے تحت ڈیٹا انٹری کے لیے ٹیبلیٹس فراہم کیے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر میڈم فرزانہ العین گمگی جبکہ ڈسٹرکٹ فوکل پرسن ای ایم آئی ایس استاد محمد مراد آرائیں نے گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول کوڑوہ، ہتھیاری، گلیان، کوٹھ صالح محمد گنداواہ اور کوٹھ منظو سمیت دیگر تعلیمی اداروں کے لیے ٹیبلیٹس فراہم کیے ان ٹیبلیٹس کی فراہمی کا مقصد اسکول پروفائل، ٹیچر پروفائل اور اسٹوڈنٹ پروفائل سے متعلق معلومات کی ڈیٹا انٹری اور ریکارڈ کو ڈیجیٹل شکل

بگٹی صارفین کیلئے 22 اکتوبر (بروز جمعرات) آن لائن کچہری منعقد ہوگی، کیسکو

کوئٹہ (بی پی آئی) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر انجینئر مرزا اعزاز بیگ 22 اکتوبر 2026 کو (بروز جمعرات) صبح 10 بجے سے دن 12 بجے تک صارفین کی بجلی سے متعلق شکایات ٹیلی فون پر براہ راست سنیں گے۔ کیسکو کے تمام صارفین ٹیلی فون نمبر 0819204013 پر رابطہ کر کے بجلی سے متعلق اپنے مسائل کے حل کیلئے براہ راست چیف ایگزیکٹو آفیسر سے رابطہ کریں۔

عوامی وسائل پر قبضہ گیری پشتون و بلوچ اقوام کے لیے ناقابلِ قبول ہے، احمد خان

حکمران طبقہ وسائل پر عیاشیوں کے بجائے اقوام کا حقِ حاکمیت تسلیم کرے، افغان قومی موومنٹ کا مطالبہ

کوئٹہ (بی پی آئی) افغان قومی موومنٹ کے سربراہ احمد خان نے کہا ہے کہ عوامی وسائل پر قبضہ گیری اور حقوق کی غصب ورزی پشتون اور بلوچ اقوام کے لیے قطعی طور پر ناقابلِ قبول ہے، لہٰذا ریاست کو صحیح سمت پر چلانے کے لیے حکمران طبقہ عوام کے وسائل پر عیاشیاں کرنے کے بجائے ان کا حقِ حاکمیت اور خود ارادیت تسلیم کرے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز حاجی عبدالوہاب اور حاجی فیض اللہ کی قیادت میں ملنے والے ایک اہم وفد سے افغان ہاس غازی میں بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ احمد خان نے کہا کہ حکمران اشرافیہ کا یہ دعویٰ بے بنیاد ثابت ہو چکا ہے کہ ریاست ماں کے مانند ہوتی ہے، کیونکہ ہمارے ہاں ہمیشہ عوام کی رائے، خودارادیت اور حقِ حاکمیت کے خلاف قدغنیں لگائی جاتی رہی ہیں، جس کی وجہ سے خطے میں بسنے والی تمام اقوام نکومی، مایوسی اور بدظنی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔



کوئٹہ، رکن صوبائی اسمبلی فرح عظیم شاہ پریس کانفرنس کر رہی ہیں

خضدار، آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی کا ڈی ایچ کیو اسپتال کا تفصیلی دورہ

ادویات کی شدید قلت دور اور ماہر ڈاکٹرز تعینات کیے جائیں، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کے ذریعے ہائی لیول میٹنگ بلانے کا مطالبہ

خضدار (بی پی آئی) آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی خضدار کے چیئرمین ایڈووکیٹ عبدالحمید بلوچ کی قیادت میں کمیٹی کے ایک وفد نے گزشتہ روز ڈویژنل ہیڈکوارٹر اسپتال خضدار کا تفصیلی دورہ کیا۔ وفد کا مقصد اسپتال کو درپیش بنیادی مسائل کا جائزہ لینا اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کا مشاہدہ کرنا تھا۔ وفد میں جنرل سیکرٹری مولانا محمد اسحاق شاہوانی، وائس چیئرمین سفر خان مینگل، انجمن تاجران کے صدر حافظ حمید اللہ مینگل، عبدالقدیر زہری، میر ادریس زہری میر جمعہ خان شکرانی، میر اشرف علی مینگل، حاجی محمد اقبال بلوچ، ممتاز احمد اور جمیل احمد سمیت دیگر ارکان شامل تھے۔ اسپتال پہنچنے پر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر شبیر احمد مینگل نے وفد کا پرتپاک استقبال کیا۔ استقبال کے بعد ایم ایس شبیر احمد مینگل نے وفد کو اسپتال کے مختلف شعبہ جات کا دورہ کرایا۔ وفد نے ایمرجنسی وارڈ، میڈیکل وارڈ، سرجیکل وارڈ، چلڈرن وارڈ، لیبارٹری اور ایکسرے روم کا معائنہ کیا اور وہاں موجود مریضوں سے سہولیات کے بارے میں دریافت بھی کیا۔ دورے کے بعد اسپتال کے کانفرنس روم میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں اسپتال انتظامیہ اور شہری ایکشن کمیٹی کے ارکان نے شرکت کی۔ اجلاس میں جھالاوان میڈیکل کالج کے پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر یزن بلوچ، ڈاکٹر علی احمد، ڈاکٹر نذیر احمد ساسولی، پیرا میڈیکل اسٹاف ایسوسی ایشن کے صدر رشید لغاری اور دیگر سینئر ڈاکٹرز اور عملہ بھی موجود تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی ادارے برائے خصوصی بچوں کے دورے کے موقع پر مختلف شعبوں کا معائنہ کر رہے ہیں



صوبائی محکموں میں سفارش، کرپشن اور آسامیوں کی فروخت عروج پر ہے، اپنے ڈی پی

کوئٹہ کے مستحق بیروزگار نوجوانوں کی حق تلفی بند کی جائے، جعلی حکومتی اراکین اسمبلی فلور پر بدعنوانیوں کا اعتراف کر رہے ہیں، اپنے ڈی پی

کوئٹہ (بی پی آئی) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے مرکزی بیان میں صوبائی محکموں میں اقربا پروری، سفارش، آسامیوں کی فروخت اور کرپشن کے دیگر تمام ذرائع کے استعمال، صوبائی اسمبلی کے سیشن کے دوران جعلی حکومتی اراکین کے درمیان ایک دوسرے پر ٹوکریوں کی فراہمی میں بدعنوانیاں کرنے کی خبروں پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ کے قابل، محنتی، مستحق بیروزگار نوجوانوں کی حق تلفی کا سلسلہ کئی دہائیوں سے جاری ہے 2019 کے دوران 300 کے قریب کوئٹہ کے درجہ چہارم کے ملازمین کی آسامیاں محکمہ واسا اور پبلک ہیلتھ میں ضلع زیارت، سنجاوی اور ضلع ہرنائی کے لوگ لاکر بھرتی کیے گئے جس کے خلاف اس وقت اپنے ڈی پی کے اراکین اسمبلی نے اسمبلی فلور پر شدید احتجاج کرتے ہوئے اسے کوئٹہ کے بیروزگار نوجوانوں کی حق تلفی قرار دیا تھا آج بھی وہی سلسلہ شروع ہے گذشتہ 3 سالوں سے کوئٹہ کے نوجوانوں کے ساتھ بدترین زیادتی اور انکی حق تلفی ہو رہی ہے جہاں دوسرے اضلاع کے لوگ درجہ چہارم کی ملازمت کیلئے کوئٹہ کی پوسٹوں پر بھرتی کیے جارہے ہیں بیان میں کہا گیا کہ 2008 سے شروع ہونے والے تمام محکموں میں ضلع کوئٹہ کی آسامیوں کو تبادلوں کے ذریعے پر کیا جاتا رہا ہے جس کا سلسلہ ابھی بھی جاری ہے۔۔

ملتان، 15 سال کے لڑکے کو کچلنے والا ملزم 4 روزہ ریمانڈ پر پولیس کے حوالے

ملتان (بی پی آئی) ملتان میں کار کی ٹکر سے 15 سال کے لڑکے کو کچلنے والے مرکزی ملزم کو چار روزہ ریمانڈ پر پولیس کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ پولیس نے یتیم خانے کی انتظامیہ کو بھی شامل تفتیش کر لیا۔ ترجمان چائلڈ پروٹیکشن بیورو ملتان نے بتایا کہ بچہ جس یتیم خانے میں مقیم تھا وہ یتیم خانہ رجسٹرڈ ہی نہیں۔

کوئٹہ، پاکستان ریلوے ورکرز یونین کا 41 سال بعد اوپن لائن میں جی ایم ریفرنڈم کے جلد انعقاد کا خیر مقدم

کوئٹہ (بی پی آئی) پاکستان ریلوے ورکرز یونین (اوپن لائن) کوئٹہ ڈویژن کے صدر شیر محمد بلوچ، جنرل سیکرٹری محمد سلیم سرپرہ، چیف آرگنائزر سید محمد ہاشمی، جوائنٹ سیکرٹری محمد نصیر راجپوت، فنانس سیکرٹری جاوید مینگل، وائس چیئرمین حسن خان، ڈپٹی چیف آرگنائزر احتشام حمید، ڈپٹی جنرل سیکرٹری عاقل خان ہاشمی، میڈیا کوآرڈینیٹر محمد حمزہ، سینئر نائب صدر عرفان جان اور دیگر عہدیداران نے ایک اہم مشترکہ بیان جاری کیا ہے۔ مشترکہ بیان میں ڈویژنل سیکرٹری محمد نصیر راجپوت نے کہا کہ الحمدللہ! پاکستان ریلوے ورکرز یونین اوپن لائن کے مرکزی صدر محترم ڈاکٹر بابر خان قادری اور بانی ورکرز یونین کے مرکزی جنرل سیکرٹری محترم محمد سلیم رانی انتھک

بارکھان، رکھنی تا دبہ روڈ تعمیر کے محض چھ ماہ بعد ہی ٹوٹ پھوٹ کا شکار

ناقص تعمیراتی میٹریل پر ایکسین بارکھان پر سوالات، عوام کا سڑک کی تکنیکی جانچ اور فوری مرمت کا مطالبہ

بارکھان (بی پی آئی) ضلع بارکھان میں رکھنی سے دبہ کو ملانے والی اہم رابطہ سڑک تعمیر کے محض چھ ماہ کے مختصر عرصے کے اندر ہی شدید ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گئی ہے، جبکہ نالوں اور پلوں کی جگہ بچھائے گئے پائپ بھی مکمل طور پر بند ہو چکے ہیں، جس کے باعث علاقہ مکینوں کو آمدورفت میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ سڑک کی ابتدائی قلیل مدت میں زبوں حالی نے تعمیراتی معیار، ٹھیکیدار کی کارکردگی اور متعلقہ محکمہ کیو ایند ورکس (سی اینڈ ڈبلیو) پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ مقامی ذرائع اور شہریوں کے مطابق ایکسین بارکھان کی مبینہ ملی بھگت اور نااہلی کے باعث غیر معیاری میٹریل کا استعمال کیا

پشاور، دیر کالونی میں منہدم ہونیوالی اسکول کی عمارت رہائشی تھی، رپورٹ میں انکشاف

پشاور (بی پی آئی) دیر کالونی میں منہدم ہونے والی نجی اسکول کی عمارت سے متعلق انکشاف ہوا ہے کہ پشاور، دیر کالونی میں منہدم ہونیوالی اسکول کی عمارت رہائشی تھی۔ سپیشل میٹروپولیٹن گورنمنٹ پشاور کی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ 15 اکتوبر کو منہدم ہونے والے نجی اسکول کی عمارت رہائشی تھی۔۔

شارجلی ہزارہ کی وفات، ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کا گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار

کوئٹہ (بی پی آئی) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی نے سردار شارجلی ہزارہ کے ناگہانی وفات پر انتہائی دکھ، رنج اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سردار شارجلی ہزارہ انتہائی شریف انفس، غریب دوست انسان تھے انھوں نے ہزارہ قوم کی تعلیمی ترقی کیلئے نمایاں کام کر کے کوئٹہ اور صوبے کے لئے مثال قائم کی انکے دور اور تجاویز کی بدولت تعمیر ہونے والے تعلیمی ادارے آج صوبے کے نوجوانوں کی تعلیمی میدان میں بیمثال خدمات انجام دے رہی ہے۔۔

ہنگو میں بڑی تباہی کا منصوبہ ناکام، ہائی سکول کے قریب نصب ریموٹ کنٹرول بم ناکارہ بنا دیا گیا

پشاور (بی پی آئی) ہنگو میں ہائی سکول کے قریب نصب ریموٹ کنٹرول آئی ای ڈی ناکارہ بنا دی گئی۔ تفصیلات کے مطابق ہنگو کے علاقے درسمند ہائی سکول کے قریب نصب ریموٹ کنٹرول آئی ای ڈی کو پولیس کی بم ڈسپوزل اسکواڈ (بی ڈی ایس) ٹیم نے ناکارہ بنا دیا۔ پولیس کے مطابق ایس ایچ او وحید نور خان کی قیادت میں بی

اسلام آباد، جی سکس اور ایچ نائن ہفتہ وار بازار فی الحال نہیں کھل سکیں گے، درخواست مسترد

اسلام آباد (بی پی آئی) میونسپل ڈیولپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے) نے ہفتہ وار بازاروں کے اسٹال ہولڈرز کی درخواست مسترد کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ جی سکس اور ایچ نائن کے ہفتہ وار بازار فی الحال نہیں کھل سکیں گے۔ سی ڈی اے کے خط کے مطابق حفاظتی اقدامات پر سو فیصد عمل درآمد ہونے تک بازار بحال نہیں کیے جائیں گے۔

چھتر، پاک فوج کے سپاہی ساجد حسین بھنگر شہید کی آٹھویں برسی منائی گئی

جنوبی وزیرستان کے علاقے احمد وام میں جام شہادت نوش کرنے والے نصیر آباد کے سپوت کو سلام

چھتر (بی پی آئی) پاک فوج کے سپاہی ساجد حسین بھنگر شہید کی آٹھویں برسی آج منائی جا رہی ہے، وطن کے دفاع میں جان قربان کرنے والے سپوت کو خراج عقیدت جنوبی وزیرستان کے علاقے احمد وام میں 19 اکتوبر 2018 کو شہید ہوئے، تعلق نصیر آباد کی تحصیل میر حسن خان کھوسہ سے تھا تفصیلات کے مطابق پاک فوج کی 69 بلوچ رجمنٹ (محافظ) سے وابستہ سپاہی ساجد حسین بھنگر شہید ولد محمد یوسف کی شہادت کی آٹھویں برسی کے موقع پر ان کی قربانی، فوجی خدمات اور وطن کے دفاع کے لیے دی جانے والی عظیم قربانی کو یاد کیا جا رہا ہے۔ سپاہی ساجد حسین بھنگر شہید کا تعلق بلوچستان کے ضلع نصیر آباد کی تحصیل میر حسن خان کھوسہ سے تھا۔ وہ 19 اکتوبر 2018 کو جنوبی وزیرستان کے علاقے احمد وام میں شہید ہوئے تھے پاک فوج کے سپاہی ساجد حسین بھنگر شہید 24 اگست 1991 کو پیدا ہوئے اور پاک فوج میں سپاہی کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ انہوں نے ملک کے دفاع کے لیے اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے ہوئے جام شہادت نوش کیا۔

اوتھل، 2022 کے تباہ کن سیلاب کے متاثرین 2 سال گزرنے کے بعد بھی مالی امداد سے محروم

ورلڈ بینک فنڈز کے باوجود متعدد خاندان گھروں کی تعمیر کے منتظر، نواب جام کمال اور سرفراز بگٹی سے نوٹس کا مطالبہ

اوتھل (بی پی آئی) لسبیلہ ڈویژن کے ہیڈکوارٹر اوتھل میں 2022 کے تباہ کن سیلاب سے متاثر ہونے والے متعدد خاندان تاحال گھروں کی تعمیر کے لیے مالی امداد سے محروم ہیں، جس کے باعث متاثرین شدید مشکلات کا سامنا کرنے پر مجبور ہیں۔ سیلاب متاثرین کے مطابق 2022 کے تباہ کن سیلاب کے بعد ہونے والے سروے میں متعدد گھروں کو مکمل طور پر تباہ جبکہ کئی مکانات کو خستہ حال قرار دیا گیا تھا۔ متاثرین کی بحالی اور گھروں کی دوبارہ تعمیر کے لیے عالمی بینک کی جانب سے فنڈز فراہم کیے گئے، جن کے تحت نیشنل رورل سپورٹ پروگرام (این آر ایس پی) کے ذریعے بعض متاثرین کو مالی امداد فراہم کی گئی، تاہم اوتھل اور اس کے گرد و نواح کے دیہی علاقوں میں مستحق خاندان اب بھی امداد کے منتظر ہیں۔ متاثرین کے مطابق اس منصوبے کو شروع ہوئے دو سال سے زائد کا عرصہ گزر چکا ہے، لیکن اس کے باوجود متعدد متاثرین کو گھروں کی تعمیر کے لیے مالی امداد فراہم نہیں کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ خاندان آج بھی مشکلات میں زندگی گزار رہے ہیں۔

ملتان میں 2 روزہ بین الاقوامی کانفرنس، 30 ممالک کے 200 مندوبین شرکت کریں گے

ملتان (بی پی آئی) ملتان میں 2 روزہ بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد کیا جا رہا ہے، جس میں 30 ممالک کے 200 مندوبین شرکت کریں گے۔ کانفرنس کا مقصد ملتان کو ایک بین الاقوامی ثقافتی مرکز کے طور پر اجاگر کرنا ہے۔ کانفرنس میں ملتان کی تاریخ، ثقافت، سیاحت اور ترقی کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ کانفرنس کے شرکاء ملتان کے تاریخی مقامات کا دورہ بھی کریں گے۔ کانفرنس کے انعقاد سے ملتان کی سیاحت کو فروغ ملے گا۔

چھتر، گرلز پرائمری اسکول نبی بخش کو مبینہ نان فنکشنل قرار دینے کا معاملہ

10 ماہ سے اسکول فعال ہونے کا دعویٰ، آر ٹی ایم ایس رپورٹنگ کے طریقہ کار پر سوالات، ڈی سی نصیر آباد سے نوٹس کی اپیل

چھتر (بی پی آئی) چھتر تحصیل کے گرلز پرائمری اسکول کو نان فنکشنل قرار دینے کا معاملہ، شفاف تحقیقات کا مطالبہ دس ماہ سے اسکول باقاعدگی سے فعال ہونے کا دعویٰ، متعلقہ حکام کی جانب سے نگرانی اور رپورٹنگ کے طریقہ کار پر سوالات اٹھ گئے تفصیلات کے مطابق نصیر آباد کے علاقے چھتر تحصیل میں کمیونٹی گرلز پرائمری اسکول نبی بخش کو مبینہ طور پر نان فنکشنل قرار دیے جانے کا معاملہ سامنے آیا ہے اس حوالے سے دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ اسکول گزشتہ دس ماہ سے باقاعدگی کے ساتھ کھلا اور فعال ہے، تاہم اسے نان فنکشنل قرار دینے کی وجوہات تاحال واضح نہیں ہو سکیں ذرائع کے مطابق اسکول کو نان فنکشنل قرار دیے جانے سے متعلق نہ تو اسکول ٹیچر کو آگاہ کیا گیا اور نہ ہی اسکول انتظامیہ کو اس بارے میں کوئی اط

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان ABC CERTIFIED
Daily AAINA Quetta
روزنامہ آئینہ کوئٹہ
قیمت 5 روپے
بانی: منصور الہدیٰ عباسی
ریذیڈنٹ ایڈیٹر: منہیم ارمان خیل
چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان
ایڈیٹر فیصل کریم
0333 2831889 Daily.aaina94@gmail.com

چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان نے روزنامہ آئینہ کوئٹہ سمیت پرنٹر پبلیشر لمیٹڈ سے چھپوا کر دفتر 9-13/28 پاکستان لائن کواری روڈ کوئٹہ سے شائع کیا

فضائی آلودگی کا بڑھتا بحران اور شجرکاری کی ناگزیر ضرورت

چوہدری کامران سلیم

لاہور میں فضائی آلودگی کا مسئلہ بڑھتا ہوا مسئلہ محض ماحولیاتی خرابی نہیں بلکہ انسانی صحت، شہری زندگی اور مستقبل کی نسلوں کے تحفظ سے جڑا ایک اہم چیلنج بن چکا ہے۔ حالیہ چند ہفتوں کے دوران شہر کا متعدد مرتبہ دنیا کے آلودہ ترین شہروں کی فہرست میں سرفہرست آنا اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ فضائی معیار کو بہتر بنانے کے لیے کی جانے والی کوششوں کے ساتھ ساتھ طویل المدتی منصوبہ بندی، مستقل نگرانی اور عملی اقدامات کی ضرورت بھی بڑھ گئی ہے۔ منگل کے روز لاہور کا فضائی معیار کا اشاریہ 190 ریکارڈ کیا گیا، جبکہ پنجاب انوائرمینٹل پروٹیکشن ایجنسی کے سرکاری اشاریے کے مطابق بدھ کو بھی یہ سطح 189 رہی۔ یہ اعداد وشمار شہریوں کے لیے تشویش کا باعث ہیں، کیونکہ صاف ہوا بنیادی انسانی ضرورت ہے اور اس کی عدم دستیابی براہ راست صحت، روزمرہ معمولات اور معیار زندگی کو متاثر کرتی ہے۔ فضائی آلودگی کے اثرات کو صرف دھند، دھوئیں یا عدیم نگاہ میں کی تک محدود نہیں کیا جا سکتا۔ فضا میں موجود باریک آلودہ ذرات سانس کے ذریعے جسم میں داخل ہو کر پھیپھڑوں کو متاثر کرتے ہیں اور بعض انتہائی باریک ذرات خون کی گردش تک پہنچ سکتے ہیں۔ ان کے مسلسل یا زیادہ مقدار میں سامنا ہونے سے دل اور پھیپھڑوں کی بیماریوں، سانس کی تکالیف، فالج اور دیگر سنگین طبی مسائل کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ بچوں، بزرگوں، حاملہ خواتین اور پہلے سے سانس یا دل کے امراض میں مبتلا افراد کے لیے یہ صورت حال زیادہ خطرناک ہو سکتی ہے۔ ایسے حالات میں فضائی آلودگی کی روک تھام کو محض موسمی انتظامی سرگرمی سمجھنے کے بجائے صحتِ عامہ کے ایک مستقل قومی اور صوبائی مسئلے کے طور پر دیکھنا ضروری ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق لاہور میں فضائی آلودگی کی سنگینی اور اس کے تدارک کے لیے کیے جانے والے اقدامات کے درمیان ایک اہم سوال شجرکاری کے منصوبوں کی رفتار اور ان کے عملی نتائج سے متعلق ہے۔ درخت اور سبزے سے بھرپور شہری علاقے ماحول کو بہتر بنانے، مقامی درجہ؟ حرارت میں اضافے کے اثرات کم کرنے اور شہری زندگی کو زیادہ خوشگوار بنانے میں مدد دیتے ہیں۔ تاہم شجرکاری کو فضائی آلودگی کا واحد علاج قرار دینا درست نہیں ہوگا۔ درختوں کی تعداد بڑھانے کے ساتھ ان کی مناسب اقسام کا انتخاب، پودوں کی نگہداشت، پانی کی دستیابی، آلودگی کے بڑے ذرائع پر قابو پانا اور شہری منصوبہ بندی میں سبز مقامات کو محفوظ رکھنا بھی ناگزیر ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ حکومت درخت لگانے کے اعلانات کے ساتھ ان کی بقا اور منصوبوں کی تکمیل کو بھی اپنی ترجیحات میں شامل کرے۔

لاہور میں گزشتہ چار برس کے دوران میاوا کی جنگل کاری کا کوئی نیا منصوبہ شروع نہ ہونے کی نشاندہی اس حوالے سے خصوصی توجہ کی متقاضی ہے۔ میاوا کی طریق؟ شجرکاری میں محدود رقبے پر نسبتاً زیادہ کثافت کے ساتھ مقامی درختوں اور پودوں کو لگایا جاتا ہے، جس سے مناسب نگہداشت کے تحت تیزی سے گھنے سبز علاقے تشکیل دینے میں مدد مل سکتی ہے۔ بڑے شہروں میں دستیاب محدود جگہ کو مؤثر انداز میں استعمال کرنے کے لیے یہ طریقہ کار مفید ثابت ہو سکتا ہے، لیکن اس کی کامیابی کا انحصار مقامی ماحول، زمین کی نوعیت، پانی اور دیکھ بھال کے انتظامات پر ہوتا ہے۔ محض منصوبہ شروع کر دینا کافی نہیں؛ اصل اہمیت اس امر کی ہے کہ لگائے گئے پودے زندہ رہیں، درختوں کی صورت اختیار کریں اور شہری ماحول کے لیے دیرپا فائدہ پیدا کریں۔ اسی طرح شہری جنگلات کے لیے مختص مقامات پر شجرکاری نہ ہو پانا بھی منصوبہ بندی اور عمل درآمد کے درمیان موجود فاصلے کو ظاہر کرتا ہے۔ بڑے شہروں میں بڑھتی آبادی، رہائشی تعمیرات، سڑکوں کی توسیع اور تجارتی سرگرمیوں کے باعث کھلی جگہیں مسلسل دباؤ کا شکار رہتی ہیں۔ اگر شہری جنگلات کے لیے جگہ مختص کرنے کے باوجود وہاں پودے نہ لگائے جائیں تو اس سے نہ صرف ماحولیاتی منصوبہ بندی کے مقاصد متاثر ہوتے ہیں بلکہ دستیاب زمین سے عوامی فائدہ حاصل کرنے کا موقع بھی ضائع ہو جاتا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ ایسے مقامات کی باقاعدہ نشاندہی کرے، ان کی قانونی اور انتظامی حیثیت واضح رکھے اور شجرکاری کے لیے قابل عمل نظام تشکیل دے۔ متعلقہ اداروں کو یہ بھی یقینی بنانا چاہیے کہ مختص شدہ زمین اپنے اصل ماحولیاتی مقصد کے لیے محفوظ رہے۔ راوی کے دونوں اطراف شجرکاری سے متعلق منصوبہ بھی اسی تناظر میں اہمیت رکھتا ہے۔ فراہم کردہ معلومات کے مطابق منصوبے کے تحت تقریباً 800 ایکڑ رقبے پر شجرکاری کا ہدف مقرر کیا گیا تھا، لیکن اب تک صرف 20 ایکڑ پر پودے لگائے جا سکے ہیں۔ اگر یہ اعداد وشمار منصوبے کی مجموعی پیش رفت کی درست عکاسی کرتے ہیں تو اس فرق کی وجوہات کا جائزہ لینا ضروری ہے۔ کیا زمین کی دستیابی میں مشکلات پیش آئیں؟ کیا پانی، مالی وسائل یا افرادی قوت کی کمی رکاوٹ بنی؟ کیا متعلقہ محکموں کے درمیان رابطے کا فقدان رہا؟ ان سوالات کے جواب سامنے لائے بغیر کسی منصوبے کی رفتار بہتر بنانا مشکل ہے۔ شفاف جائزے کا مقصد کسی ادارے یا فرد کو موردِ الزام ٹھہرانا نہیں بلکہ ان انتظامی رکاوٹوں کو دور کرنا ہونا چاہیے جو عوامی وسائل سے شروع کیے گئے منصوبوں کی تکمیل میں تاخیر کا سبب بنتی ہیں۔

معاشی استحکام سے ترقی کی جانب سفر، شرح نمو چار فیصد تک پہنچنے کی امید

تجزیہ بی این پی

درمیانے درجے کے کاروبار کو سہولت ملے، زرعی شعبے کی استعداد بہتر ہو اور برآمدی صنعت کو مسابقت کے قابل بنایا جائے تو ترقی کے مواقع زیادہ وسیع ہو سکتے ہیں۔ اسی لیے شرح نمو کے ہدف کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ اس کی بنیاد وسیع، پیداواری اور روزگار پیدا کرنے والی معاشی سرگرمیوں پر استوار ہو۔

بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے سامنے پاکستان کی معاشی پیش رفت پیش کرنے کا ایک اہم مقصد بیرونی سرمایہ کاری کے لیے اعتماد پیدا کرنا ہے۔ کسی بھی معیشت کو طویل مدت کے لیے سرمایہ درکار ہوتا ہے، لیکن سرمایہ کار وہاں سرمایہ لگانے کو ترجیح دیتے ہیں جہاں پالیسیوں میں تسلسل، قانونی تحفظ، کاروبار کرنے میں آسانی، مناسب بنیادی ڈھانچہ اور منافع کی منتقلی کے لیے قابل اعتماد نظام موجود ہو۔ پاکستان کے لیے ضروری ہے کہ معاشی استحکام کے حوالے سے سامنے آنے والے مثبت اشاریوں کو ٹھوس سرمایہ کاری کے مواقع میں تبدیل کیا جائے۔ اس مقصد کے لیے صنعتی علاقوں میں بجلی اور گیس کی قابل اعتماد فراہمی، ٹیکس نظام میں سادگی، معاہدوں کا تحفظ، سرکاری اداروں کی کارکردگی میں بہتری اور غیر ضروری ضابطہ جاتی رکاوٹوں کا خاتمہ اہم اقدامات ہو سکتے ہیں۔ وزیر خزانہ نے قرض لینے کی لاگت کم کرنے اور قرضوں کی مدت بڑھانے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ پاکستان جیسے ملک کے لیے یہ معاملہ غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے، جہاں حکومتی آمدن کا ایک بڑا حصہ قرضوں اور ان پر واجب الادا سود کی ادائیگی میں صرف ہوتا ہے۔ اگر حکومت نسبتاً کم شرح سود پر قرض حاصل کرنے اور اس کی ادائیگی کے لیے طویل مدت کی شرائط طے کرنے میں کامیاب ہوتی ہے تو قلیل مدت میں مالیاتی دباؤ کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ اس سے بجٹ میں دوسرے ضروری شعبوں کے لیے گنجائش پیدا ہونے کا امکان بھی بڑھتا ہے۔ تاہم کم لاگت پر قرض حاصل کرنے کی حکمت عملی کے ساتھ قرضوں کے مجموعی حجم، ان کے استعمال اور مستقبل میں ادائیگی کی صلاحیت پر بھی مسلسل توجہ دینا ضروری ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق قرضوں کی مدت میں اضافہ اور مالیاتی شرائط میں بہتری اس وقت زیادہ مفید ثابت ہوتی ہے جب حاصل شدہ وسائل ایسے منصوبوں پر خرچ کیے جائیں جو مستقبل میں آمدن، پیداوار اور برآمد میں اضافہ کریں۔ اگر قرضوں سے حاصل ہونے والی رقم صرف روزمرہ اخراجات یا سابقہ واجبات کی ادائیگی میں صرف ہوتی رہے تو معیشت کو طویل مدت کے لیے سہارا درکار رہتا ہے، لیکن سرمایہ کار وہاں سرمایہ لگانے کو ترجیح دیتے ہیں جہاں ترقی کا تسلسل بیرونی مالی معاونت کے بجائے ملکی پیداواری صلاحیت اور سرمایہ کاری سے بھی تقویت حاصل کرے۔

وزیر خزانہ نے بنکاک میں خود بھی سرمایہ کاروں کے گول میز اجلاس میں بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو پاکستان کی معاشی پیش رفت سے آگاہ کیا۔ وزارت خزانہ کے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق اجلاس میں مسلسل تین سال سے بنیادی مالیاتی سرپلس برقرار رہنے، مالیاتی خسارے کے بائیس سال کی کم ترین سطح پر آنے اور پاکستان کی خودمختار کریڈٹ ریٹنگ میں بہتری جیسے معاملات کو اجاگر کیا گیا۔ ان اشاریوں کو حکومتی مالیاتی پالیسی کے اہم اجزا قرار دیا جا سکتا ہے، کیونکہ سرمایہ کار کسی بھی ملک میں سرمایہ لگانے سے پہلے اس کی مالیاتی صورتحال، قرضوں کی ادائیگی کی صلاحیت، پالیسیوں کے تسلسل اور معاشی خطرات کا جائزہ لیتے ہیں۔ تاہم ان اشاریوں کی افادیت اسی وقت پوری طرح سامنے آتی ہے جب ان کے مثبت اثرات کاروباری سرگرمیوں، صنعتی پیداوار اور عوامی فلاح کی صورت میں بھی محسوس ہوں۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق پاکستان کے لیے موجودہ مرحلے کی بنیادی اہمیت یہ ہے کہ معاشی استحکام کو ترقی کی پائیدار بنیاد میں تبدیل کیا جائے۔ مالیاتی خسارے میں کمی اور بنیادی سرپلس کا برقرار رہنا حکومتی اخراجات اور آمدن کے درمیان توازن بہتر بنانے کی کوششوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس سے قرضوں پر انحصار کم کرنے اور مالیاتی پالیسی میں نظم پیدا کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ اس کے باوجود مالیاتی سرپلس کو بذات خود مکمل معاشی کامیابی نہیں سمجھنا چاہیے، کیونکہ اس کے ساتھ یہ دیکھنا بھی ضروری ہے کہ ترقیاتی اخراجات، تعلیم، صحت، روزگار اور بنیادی سہولتوں کے لیے وسائل کس حد تک فراہم کیے جا رہے ہیں۔ مالیاتی نظم وضبط اور عوامی ضروریات کے درمیان مناسب توازن ہی ایسی پالیسی کی بنیاد بن سکتا ہے جس سے معیشت کے ثمرات وسیع تر آبادی تک پہنچیں۔ رح؟ سود پر فیصد یا اس سے زیادہ رہنے کی توقع یقیناً معاشی سرگرمیوں میں وسعت کے امکان کو ظاہر کرتی ہے، لیکن اس ہدف کا حصول متعدد عوامل سے وابستہ ہے۔ زراعت، صنعت، تعمیرات، توانائی، خدمات اور برآمدات کے شعبوں میں پیداوار بڑھانا اس ضمن میں بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ اگر معاشی ترقی چند شعبوں تک محدود رہے تو اس کے اثرات روزگار اور آمدن پر محدود رہ سکتے ہیں۔ اس کے برعکس جب صنعتی پیداوار میں اضافہ ہو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کو سہولت ملے

تعمیرِ نو — ریگ زار کے ساحلی شہر ماہی پور میں 14 ستمبر کو ایک ہی رات میں 3 مکانات کی چھتیں گر گئیں۔ 12 خاندان بے گھر ہو گئے۔ ان کے لیے 1,520 عارضی خیمے منگوائے گئے ہیں۔ اگر آپ کا گھر بھی متاثر ہوا ہے تو 12 ستمبر تک اپنا نام درج کرائیں۔

33 تعمیرِ نو ←

سمندری ہوا نے چھت اڑا دی، 12 خاندان بے گھر

ماہی پور کے ساحلی علاقے ریتلا ٹبہ میں 14 ستمبر کی رات آنے والی تیز سمندری ہوا نے 3 مکانات کی چھتیں مکمل طور پر اڑا دیں۔ 12 خاندان اس وقت گھروں میں موجود تھے۔ کسی کو معمولی چوٹ نہیں آئی۔ ضلعی انتظامیہ نے متاثرہ خاندانوں کے لیے 1,520 عارضی خیمے منگوائے ہیں۔ ان میں سے 400 خیمے پہلے ہی پہنچ چکے ہیں۔ باقی 1,120 خیمے 12 ستمبر تک پہنچ جائیں گے۔

ڈپٹی کمشنر ماہی پور محترمہ نگہت آرا سلیمی نے جمعرات کی صبح ریتلا ٹبہ کا دورہ کیا۔ انہوں نے کہا: ”ہر خاندان کو 5 ہزار روپے فوری امداد دی جائے گی۔ جن کے گھر مکمل تباہ ہوئے ہیں، انہیں 50 ہزار روپے اضافی دیے جائیں گے۔ کوئی بھی مستحق خاندان رہ نہ جائے، یہ ہماری ذمہ داری ہے۔“

ریسکیو 1122 ماہی پور کے ترجمان کیپٹن (ر) فرحان مجید نے بتایا کہ ٹیموں نے 47 افراد کو محفوظ مقام پر منتقل کیا۔ ان میں 9 بچے اور 6 بزرگ شامل تھے۔ ترجمان نے کہا: ”ہماری ٹیمیں رات 2 بجے تک ہر گھر کا دروازہ کھٹکھٹاتی رہیں۔ کچھ لوگ پہلے جانے کو تیار نہیں تھے، ہم نے انہیں قائل کیا۔“

ریتلا ٹبہ کے 62 سالہ ماہی گیر حاجی نور محمد بلوچ نے بتایا کہ ان کا گھر 1998ء میں بنا تھا۔ ”ہم نے ہر سال چھت پر نئی چادر ڈالی، لیکن اس بار ہوا نے سب کچھ اڑا دیا۔ اب بارش آئے گی تو سامان بھی بھیگ جائے گا۔“ ان کے 4 پوتے پوتیاں اس وقت ایک پڑوسی کے گھر میں ہیں۔

محکمہ موسمیات ماہی پور کے مطابق 15 ستمبر تک ساحلی علاقوں میں 60 کلومیٹر فی گھنٹہ تک ہوا چلنے کا امکان ہے۔ ڈی سی نگہت آرا سلیمی نے ماہی گیروں سے اپیل کی کہ وہ 16 ستمبر تک سمندر میں نہ جائیں۔ ریسکیو ٹیمیں ساحل پر 24 گھنٹے گشت کریں گی۔

24 تعمیرِ نو ←

ریگ زار یونیورسٹی کے 3 طلبہ کو ڈاکٹریٹ کی ڈگری

ریگ زار یونیورسٹی کے شعبۂ کیمیا کے 3 طلبہ کو پی ایچ ڈی کی ڈگری دی گئی ہے۔ ان میں سے 2 طلبہ نے شمسی توانائی سے چلنے والے پانی صاف کرنے کے سستے نظام پر تحقیق کی ہے۔ یہ نظام خاص طور پر ان علاقوں کے لیے بنایا گیا ہے جہاں بجلی کی لوڈشیڈنگ روزانہ 12 گھنٹے تک ہوتی ہے۔

ڈاکٹر فرحان یوسف زئی نے اپنی تحقیق میں ایسے فلٹر تیار کیے ہیں جو سورج کی روشنی سے چلتے ہیں اور بجلی کے بغیر بھی کام کرتے رہتے ہیں۔ ان کے مطابق ایک فلٹر کی لاگت تقریباً 4 ہزار روپے آتی ہے اور یہ ایک خاندان کی روزمرہ ضرورت پوری کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان فلٹروں کو بنانے کے لیے مقامی مٹی اور کوئلے کا استعمال کیا گیا ہے، اس لیے یہ بہت کم خرچ میں تیار ہو سکتے ہیں۔

ڈاکٹر عائشہ منیر نے اپنی تحقیق میں یہ دیکھا کہ مختلف موسموں میں ان فلٹروں کی کارکردگی کیسی رہتی ہے۔ انہوں نے 18 ماہ تک تجربات کیے اور پایا کہ گرمیوں میں یہ فلٹر سب سے بہتر کام کرتے ہیں، جب سورج کی روشنی سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ ان کے نگران پروفیسر ڈاکٹر ندیم اختر بلوچ نے کہا کہ یہ تحقیق دیہی علاقوں کے لیے بہت مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

تیسرے طالب علم ڈاکٹر سلمان ریاض نے اپنی تحقیق میں پانی میں موجود بھاری دھاتوں کو نکالنے کے طریقے پر کام کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کے بنائے ہوئے فلٹر میں استعمال ہونے والا مواد بھی مقامی طور پر دستیاب ہے، اس لیے اسے بڑے پیمانے پر بنانا مشکل نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنی تحقیق کو عملی شکل دینے کے لیے ایک چھوٹا کارخانہ لگانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

23 تعمیرِ نو ←

ریگ زار یونیورسٹی کے 3 طلبہ کو ڈاکٹریٹ کی ڈگری

ریگ زار یونیورسٹی کے شعبۂ کیمیا کے 3 طلبہ کو پی ایچ ڈی کی ڈگری دی گئی ہے۔ ان میں سے 2 طلبہ نے شمسی توانائی سے چلنے والے پانی صاف کرنے کے سستے نظام پر تحقیق کی ہے۔ یہ نظام خاص طور پر ان علاقوں کے لیے بنایا گیا ہے جہاں بجلی کی لوڈشیڈنگ روزانہ 12 گھنٹے تک ہوتی ہے۔

ڈاکٹر فرحان یوسف زئی نے اپنی تحقیق میں ایسے فلٹر تیار کیے ہیں جو سورج کی روشنی سے چلتے ہیں اور بجلی کے بغیر بھی کام کرتے رہتے ہیں۔ ان کے مطابق ایک فلٹر کی لاگت تقریباً 4 ہزار روپے آتی ہے اور یہ ایک خاندان کی روزمرہ ضرورت پوری کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان فلٹروں کو بنانے کے لیے مقامی مٹی اور کوئلے کا استعمال کیا گیا ہے، اس لیے یہ بہت کم خرچ میں تیار ہو سکتے ہیں۔

ڈاکٹر عائشہ منیر نے اپنی تحقیق میں یہ دیکھا کہ مختلف موسموں میں ان فلٹروں کی کارکردگی کیسی رہتی ہے۔ انہوں نے 18 ماہ تک تجربات کیے اور پایا کہ گرمیوں میں یہ فلٹر سب سے بہتر کام کرتے ہیں، جب سورج کی روشنی سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ ان کے نگران پروفیسر ڈاکٹر ندیم اختر بلوچ نے کہا کہ یہ تحقیق دیہی علاقوں کے لیے بہت مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

تیسرے طالب علم ڈاکٹر سلمان ریاض نے اپنی تحقیق میں پانی میں موجود بھاری دھاتوں کو نکالنے کے طریقے پر کام کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کے بنائے ہوئے فلٹر میں استعمال ہونے والا مواد بھی مقامی طور پر دستیاب ہے، اس لیے اسے بڑے پیمانے پر بنانا مشکل نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنی تحقیق کو عملی شکل دینے کے لیے ایک چھوٹا کارخانہ لگانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

22 تعمیرِ نو ←

ریگ زار یونیورسٹی کے 3 طلبہ کو ڈاکٹریٹ کی ڈگری

ریگ زار یونیورسٹی کے شعبۂ کیمیا کے 3 طلبہ کو پی ایچ ڈی کی ڈگری دی گئی ہے۔ ان میں سے 2 طلبہ نے شمسی توانائی سے چلنے والے پانی صاف کرنے کے سستے نظام پر تحقیق کی ہے۔ یہ نظام خاص طور پر ان علاقوں کے لیے بنایا گیا ہے جہاں بجلی کی لوڈشیڈنگ روزانہ 12 گھنٹے تک ہوتی ہے۔

ڈاکٹر فرحان یوسف زئی نے اپنی تحقیق میں ایسے فلٹر تیار کیے ہیں جو سورج کی روشنی سے چلتے ہیں اور بجلی کے بغیر بھی کام کرتے رہتے ہیں۔ ان کے مطابق ایک فلٹر کی لاگت تقریباً 4 ہزار روپے آتی ہے اور یہ ایک خاندان کی روزمرہ ضرورت پوری کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان فلٹروں کو بنانے کے لیے مقامی مٹی اور کوئلے کا استعمال کیا گیا ہے، اس لیے یہ بہت کم خرچ میں تیار ہو سکتے ہیں۔

ڈاکٹر عائشہ منیر نے اپنی تحقیق میں یہ دیکھا کہ مختلف موسموں میں ان فلٹروں کی کارکردگی کیسی رہتی ہے۔ انہوں نے 18 ماہ تک تجربات کیے اور پایا کہ گرمیوں میں یہ فلٹر سب سے بہتر کام کرتے ہیں، جب سورج کی روشنی سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ ان کے نگران پروفیسر ڈاکٹر ندیم اختر بلوچ نے کہا کہ یہ تحقیق دیہی علاقوں کے لیے بہت مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

تیسرے طالب علم ڈاکٹر سلمان ریاض نے اپنی تحقیق میں پانی میں موجود بھاری دھاتوں کو نکالنے کے طریقے پر کام کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کے بنائے ہوئے فلٹر میں استعمال ہونے والا مواد بھی مقامی طور پر دستیاب ہے، اس لیے اسے بڑے پیمانے پر بنانا مشکل نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنی تحقیق کو عملی شکل دینے کے لیے ایک چھوٹا کارخانہ لگانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

21 تعمیرِ نو ←

ریگ زار یونیورسٹی کے 3 طلبہ کو ڈاکٹریٹ کی ڈگری

ریگ زار یونیورسٹی کے شعبۂ کیمیا کے 3 طلبہ کو پی ایچ ڈی کی ڈگری دی گئی ہے۔ ان میں سے 2 طلبہ نے شمسی توانائی سے چلنے والے پانی صاف کرنے کے سستے نظام پر تحقیق کی ہے۔ یہ نظام خاص طور پر ان علاقوں کے لیے بنایا گیا ہے جہاں بجلی کی لوڈشیڈنگ روزانہ 12 گھنٹے تک ہوتی ہے۔

ڈاکٹر فرحان یوسف زئی نے اپنی تحقیق میں ایسے فلٹر تیار کیے ہیں جو سورج کی روشنی سے چلتے ہیں اور بجلی کے بغیر بھی کام کرتے رہتے ہیں۔ ان کے مطابق ایک فلٹر کی لاگت تقریباً 4 ہزار روپے آتی ہے اور یہ ایک خاندان کی روزمرہ ضرورت پوری کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان فلٹروں کو بنانے کے لیے مقامی مٹی اور کوئلے کا استعمال کیا گیا ہے، اس لیے یہ بہت کم خرچ میں تیار ہو سکتے ہیں۔

ڈاکٹر عائشہ منیر نے اپنی تحقیق میں یہ دیکھا کہ مختلف موسموں میں ان فلٹروں کی کارکردگی کیسی رہتی ہے۔ انہوں نے 18 ماہ تک تجربات کیے اور پایا کہ گرمیوں میں یہ فلٹر سب سے بہتر کام کرتے ہیں، جب سورج کی روشنی سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ ان کے نگران پروفیسر ڈاکٹر ندیم اختر بلوچ نے کہا کہ یہ تحقیق دیہی علاقوں کے لیے بہت مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

تیسرے طالب علم ڈاکٹر سلمان ریاض نے اپنی تحقیق میں پانی میں موجود بھاری دھاتوں کو نکالنے کے طریقے پر کام کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کے بنائے ہوئے فلٹر میں استعمال ہونے والا مواد بھی مقامی طور پر دستیاب ہے، اس لیے اسے بڑے پیمانے پر بنانا مشکل نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنی تحقیق کو عملی شکل دینے کے لیے ایک چھوٹا کارخانہ لگانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

20 تعمیرِ نو ←

ریگ زار یونیورسٹی کے 3 طلبہ کو ڈاکٹریٹ کی ڈگری

ریگ زار یونیورسٹی کے شعبۂ کیمیا کے 3 طلبہ کو پی ایچ ڈی کی ڈگری دی گئی ہے۔ ان میں سے 2 طلبہ نے شمسی توانائی سے چلنے والے پانی صاف کرنے کے سستے نظام پر تحقیق کی ہے۔ یہ نظام خاص طور پر ان علاقوں کے لیے بنایا گیا ہے جہاں بجلی کی لوڈشیڈنگ روزانہ 12 گھنٹے تک ہوتی ہے۔

ڈاکٹر فرحان یوسف زئی نے اپنی تحقیق میں ایسے فلٹر تیار کیے ہیں جو سورج کی روشنی سے چلتے ہیں اور بجلی کے بغیر بھی کام کرتے رہتے ہیں۔ ان کے مطابق ایک فلٹر کی لاگت تقریباً 4 ہزار روپے آتی ہے اور یہ ایک خاندان کی روزمرہ ضرورت پوری کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان فلٹروں کو بنانے کے لیے مقامی مٹی اور کوئلے کا استعمال کیا گیا ہے، اس لیے یہ بہت کم خرچ میں تیار ہو سکتے ہیں۔

ڈاکٹر عائشہ منیر نے اپنی تحقیق میں یہ دیکھا کہ مختلف موسموں میں ان فلٹروں کی کارکردگی کیسی رہتی ہے۔ انہوں نے 18 ماہ تک تجربات کیے اور پایا کہ گرمیوں میں یہ فلٹر سب سے بہتر کام کرتے ہیں، جب سورج کی روشنی سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ ان کے نگران پروفیسر ڈاکٹر ندیم اختر بلوچ نے کہا کہ یہ تحقیق دیہی علاقوں کے لیے بہت مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

تیسرے طالب علم ڈاکٹر سلمان ریاض نے اپنی تحقیق میں پانی میں موجود بھاری دھاتوں کو نکالنے کے طریقے پر کام کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کے بنائے ہوئے فلٹر میں استعمال ہونے والا مواد بھی مقامی طور پر دستیاب ہے، اس لیے اسے بڑے پیمانے پر بنانا مشکل نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنی تحقیق کو عملی شکل دینے کے لیے ایک چھوٹا کارخانہ لگانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

19 تعمیرِ نو ←

ریگ زار یونیورسٹی کے 3 طلبہ کو ڈاکٹریٹ کی ڈگری

ریگ زار یونیورسٹی کے شعبۂ کیمیا کے 3 طلبہ کو پی ایچ ڈی کی ڈگری دی گئی ہے۔ ان میں سے 2 طلبہ نے شمسی توانائی سے چلنے والے پانی صاف کرنے کے سستے نظام پر تحقیق کی ہے۔ یہ نظام خاص طور پر ان علاقوں کے لیے بنایا گیا ہے جہاں بجلی کی لوڈشیڈنگ روزانہ 12 گھنٹے تک ہوتی ہے۔

ڈاکٹر فرحان یوسف زئی نے اپنی تحقیق میں ایسے فلٹر تیار کیے ہیں جو سورج کی روشنی سے چلتے ہیں اور بجلی کے بغیر بھی کام کرتے رہتے ہیں۔ ان کے مطابق ایک فلٹر کی لاگت تقریباً 4 ہزار روپے آتی ہے اور یہ ایک خاندان کی روزمرہ ضرورت پوری کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان فلٹروں کو بنانے کے لیے مقامی مٹی اور کوئلے کا استعمال کیا گیا ہے، اس لیے یہ بہت کم خرچ میں تیار ہو سکتے ہیں۔

ڈاکٹر عائشہ منیر نے اپنی تحقیق میں یہ دیکھا کہ مختلف موسموں میں ان فلٹروں کی کارکردگی کیسی رہتی ہے۔ انہوں نے 18 ماہ تک تجربات کیے اور پایا کہ گرمیوں میں یہ فلٹر سب سے بہتر کام کرتے ہیں، جب سورج کی روشنی سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ ان کے نگران پروفیسر ڈاکٹر ندیم اختر بلوچ نے کہا کہ یہ تحقیق دیہی علاقوں کے لیے بہت مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

تیسرے طالب علم ڈاکٹر سلمان ریاض نے اپنی تحقیق میں پانی میں موجود بھاری دھاتوں کو نکالنے کے طریقے پر کام کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کے بنائے ہوئے فلٹر میں استعمال ہونے والا مواد بھی مقامی طور پر دستیاب ہے، اس لیے اسے بڑے پیمانے پر بنانا مشکل نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنی تحقیق کو عملی شکل دینے کے لیے ایک چھوٹا کارخانہ لگانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

18 تعمیرِ نو ←

ریگ زار یونیورسٹی کے 3 طلبہ کو ڈاکٹریٹ کی ڈگری

ریگ زار یونیورسٹی کے شعبۂ کیمیا کے 3 طلبہ کو پی ایچ ڈی کی ڈگری دی گئی ہے۔ ان میں سے 2 طلبہ نے شمسی توانائی سے چلنے والے پانی صاف کرنے کے سستے نظام پر تحقیق کی ہے۔ یہ نظام خاص طور پر ان علاقوں کے لیے بنایا گیا ہے جہاں بجلی کی لوڈشیڈنگ روزانہ 12 گھنٹے تک ہوتی ہے۔

ڈاکٹر فرحان یوسف زئی نے اپنی تحقیق میں ایسے فلٹر تیار کیے ہیں جو سورج کی روشنی سے چلتے ہیں اور بجلی کے بغیر بھی کام کرتے رہتے ہیں۔ ان کے مطابق ایک فلٹر کی لاگت تقریباً 4 ہزار روپے آتی ہے اور یہ ایک خاندان کی روزمرہ ضرورت پوری کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان فلٹروں کو بنانے کے لیے مقامی مٹی اور کوئلے کا استعمال کیا گیا ہے، اس لیے یہ بہت کم خرچ میں تیار ہو سکتے ہیں۔

ڈاکٹر عائشہ منیر نے اپنی تحقیق میں یہ دیکھا کہ مختلف موسموں میں ان فلٹروں کی کارکردگی کیسی رہتی ہے۔ انہوں نے 18 ماہ تک تجربات کیے اور پایا کہ گرمیوں میں یہ فلٹر سب سے بہتر کام کرتے ہیں، جب سورج کی روشنی سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ ان کے نگران پروفیسر ڈاکٹر ندیم اختر بلوچ نے کہا کہ یہ تحقیق دیہی علاقوں کے لیے بہت مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

تیسرے طالب علم ڈاکٹر سلمان ریاض نے اپنی تحقیق میں پانی میں موجود بھاری دھاتوں کو نکالنے کے طریقے پر کام کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کے بنائے ہوئے فلٹر میں استعمال ہونے والا مواد بھی مقامی طور پر دستیاب ہے، اس لیے اسے بڑے پیمانے پر بنانا مشکل نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنی تحقیق کو عملی شکل دینے کے لیے ایک چھوٹا کارخانہ لگانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

17 تعمیرِ نو ←

ریگ زار یونیورسٹی کے 3 طلبہ کو ڈاکٹریٹ کی ڈگری

ریگ زار یونیورسٹی کے شعبۂ کیمیا کے 3 طلبہ کو پی ایچ ڈی کی ڈگری دی گئی ہے۔ ان میں سے 2 طلبہ نے شمسی توانائی سے چلنے والے پانی صاف کرنے کے سستے نظام پر تحقیق کی ہے۔ یہ نظام خاص طور پر ان علاقوں کے لیے بنایا گیا ہے جہاں بجلی کی لوڈشیڈنگ روزانہ 12 گھنٹے تک ہوتی ہے۔

ڈاکٹر فرحان یوسف زئی نے اپنی تحقیق میں ایسے فلٹر تیار کیے ہیں جو سورج کی روشنی سے چلتے ہیں اور بجلی کے بغیر بھی کام کرتے رہتے ہیں۔ ان کے مطابق ایک فلٹر کی لاگت تقریباً 4 ہزار روپے آتی ہے اور یہ ایک خاندان کی روزمرہ ضرورت پوری کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان فلٹروں کو بنانے کے لیے مقامی مٹی اور کوئلے کا استعمال کیا گیا ہے، اس لیے یہ بہت کم خرچ میں تیار ہو سکتے ہیں۔

ڈاکٹر عائشہ منیر نے اپنی تحقیق میں یہ دیکھا کہ مختلف موسموں میں ان فلٹروں کی کارکردگی کیسی رہتی ہے۔ انہوں نے 18 ماہ تک تجربات کیے اور پایا کہ گرمیوں میں یہ فلٹر سب سے بہتر کام کرتے ہیں، جب سورج کی روشنی سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ ان کے نگران پروفیسر ڈاکٹر ندیم اختر بلوچ نے کہا کہ یہ تحقیق دیہی علاقوں کے لیے بہت مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

تیسرے طالب علم ڈاکٹر سلمان ریاض نے اپنی تحقیق میں پانی میں موجود بھاری دھاتوں کو نکالنے کے طریقے پر کام کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کے بنائے ہوئے فلٹر میں استعمال ہونے والا مواد بھی مقامی طور پر دستیاب ہے، اس لیے اسے بڑے پیمانے پر بنانا مشکل نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنی تحقیق کو عملی شکل دینے کے لیے ایک چھوٹا کارخانہ لگانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

16 تعمیرِ نو ←

ریگ زار یونیورسٹی کے 3 طلبہ کو ڈاکٹریٹ کی ڈگری

ریگ زار یونیورسٹی کے شعبۂ کیمیا کے 3 طلبہ کو پی ایچ ڈی کی ڈگری دی گئی ہے۔ ان میں سے 2 طلبہ نے شمسی توانائی سے چلنے والے پانی صاف کرنے کے سستے نظام پر تحقیق کی ہے۔ یہ نظام خاص طور پر ان علاقوں کے لیے بنایا گیا ہے جہاں بجلی کی لوڈشیڈنگ روزانہ 12 گھنٹے تک ہوتی ہے۔

ڈاکٹر فرحان یوسف زئی نے اپنی تحقیق میں ایسے فلٹر تیار کیے ہیں جو سورج کی روشنی سے چلتے ہیں اور بجلی کے بغیر بھی کام کرتے رہتے ہیں۔ ان کے مطابق ایک فلٹر کی لاگت تقریباً 4 ہزار روپے آتی ہے اور یہ ایک خاندان کی روزمرہ ضرورت پوری کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان فلٹروں کو بنانے کے لیے مقامی مٹی اور کوئلے کا استعمال کیا گیا ہے، اس لیے یہ بہت کم خرچ میں تیار ہو سکتے ہیں۔

ڈاکٹر عائشہ منیر نے اپنی تحقیق میں یہ دیکھا کہ مختلف موسموں میں ان فلٹروں کی کارکردگی کیسی رہتی ہے۔ انہوں نے 18 ماہ تک تجربات کیے اور پایا کہ گرمیوں میں یہ فلٹر سب سے بہتر کام کرتے ہیں، جب سورج کی روشنی سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ ان کے نگران پروفیسر ڈاکٹر ندیم اختر بلوچ نے کہا کہ یہ تحقیق دیہی علاقوں کے لیے بہت مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

تیسرے طالب علم ڈاکٹر سلمان ریاض نے اپنی تحقیق میں پانی میں موجود بھاری دھاتوں کو نکالنے کے طریقے پر کام کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کے بنائے ہوئے فلٹر میں استعمال ہونے والا مواد بھی مقامی طور پر دستیاب ہے، اس لیے اسے بڑے پیمانے پر بنانا مشکل نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنی تحقیق کو عملی شکل دینے کے لیے ایک چھوٹا کارخانہ لگانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

15 تعمیرِ نو ←

ریگ زار یونیورسٹی کے 3 طلبہ کو ڈاکٹریٹ کی ڈگری

ریگ زار یونیورسٹی کے شعبۂ کیمیا کے 3 طلبہ کو پی ایچ ڈی کی ڈگری دی گئی ہے۔ ان میں سے 2 طلبہ نے شمسی توانائی سے چلنے والے پانی صاف کرنے کے سستے نظام پر تحقیق کی ہے۔ یہ نظام خاص طور پر ان علاقوں کے لیے بنایا گیا ہے جہاں بجلی کی لوڈشیڈنگ روزانہ 12 گھنٹے تک ہوتی ہے۔

ڈاکٹر فرحان یوسف زئی نے اپنی تحقیق میں ایسے فلٹر تیار کیے ہیں جو سورج کی روشنی سے چلتے ہیں اور بجلی کے بغیر بھی کام کرتے رہتے ہیں۔ ان کے مطابق ایک فلٹر کی لاگت تقریباً 4 ہزار روپے آتی ہے اور یہ ایک خاندان کی روزمرہ ضرورت پوری کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان فلٹروں کو بنانے کے لیے مقامی مٹی اور کوئلے کا استعمال کیا گیا ہے، اس لیے یہ بہت کم خرچ میں تیار ہو سکتے ہیں۔

ڈاکٹر عائشہ منیر نے اپنی تحقیق میں یہ دیکھا کہ مختلف موسموں میں ان فلٹروں کی کارکردگی کیسی رہتی ہے۔ انہوں نے 18 ماہ تک تجربات کیے اور پایا کہ گرمیوں میں یہ فلٹر سب سے بہتر کام کرتے ہیں، جب سورج کی روشنی سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ ان کے نگران پروفیسر ڈاکٹر ندیم اختر بلوچ نے کہا کہ یہ تحقیق دیہی علاقوں کے لیے بہت مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

تیسرے طالب علم ڈاکٹر سلمان ریاض نے اپنی تحقیق میں پانی میں موجود بھاری دھاتوں کو نکالنے کے طریقے پر کام کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کے بنائے ہوئے فلٹر میں استعمال ہونے والا مواد بھی مقامی طور پر دستیاب ہے، اس لیے اسے بڑے پیمانے پر بنانا مشکل نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنی تحقیق کو عملی شکل دینے کے لیے ایک چھوٹا کارخانہ لگانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

14 تعمیرِ نو ←

ریگ زار یونیورسٹی کے 3 طلبہ کو ڈاکٹریٹ کی ڈگری

ریگ زار یونیورسٹی کے شعبۂ کیمیا کے 3 طلبہ کو پی ایچ ڈی کی ڈگری دی گئی ہے۔ ان میں سے 2 طلبہ نے شمسی توانائی سے چلنے والے پانی صاف کرنے کے سستے نظام پر تحقیق کی ہے۔ یہ نظام خاص طور پر ان علاقوں کے لیے بنایا گیا ہے جہاں بجلی کی لوڈشیڈنگ روزانہ 12 گھنٹے تک ہوتی ہے۔

ڈاکٹر فرحان یوسف زئی نے اپنی تحقیق میں ایسے فلٹر تیار کیے ہیں جو سورج کی روشنی سے چلتے ہیں اور بجلی کے بغیر بھی کام کرتے رہتے ہیں۔ ان کے مطابق ایک فلٹر کی لاگت تقریباً 4 ہزار روپے آتی ہے اور یہ ایک خاندان کی روزمرہ ضرورت پوری کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان فلٹروں کو بنانے کے لیے مقامی مٹی اور کوئلے کا استعمال کیا گیا ہے، اس لیے یہ بہت کم خرچ میں تیار ہو سکتے ہیں۔

ڈاکٹر عائشہ منیر نے اپنی تحقیق میں یہ دیکھا کہ مختلف موسموں میں ان فلٹروں کی کارکردگی کیسی رہتی ہے۔ انہوں نے 18 ماہ تک تجربات کیے اور پایا کہ گرمیوں میں یہ فلٹر سب سے بہتر کام کرتے ہیں، جب سورج کی روشنی سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ ان کے نگران پروفیسر ڈاکٹر ندیم اختر بلوچ نے کہا کہ یہ تحقیق دیہی علاقوں کے لیے بہت مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

تیسرے طالب علم ڈاکٹر سلمان ریاض نے اپنی تحقیق میں پانی میں موجود بھاری دھاتوں کو نکالنے کے طریقے پر کام کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کے بنائے ہوئے فلٹر میں استعمال ہونے والا مواد بھی مقامی طور پر دستیاب ہے، اس لیے اسے بڑے پیمانے پر بنانا مشکل نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنی تحقیق کو عملی شکل دینے کے لیے ایک چھوٹا کارخانہ لگانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

13 تعمیرِ نو ←

ریگ زار یونیورسٹی کے 3 طلبہ کو ڈاکٹریٹ کی ڈگری

ریگ زار یونیورسٹی کے شعبۂ کیمیا کے 3 طلبہ کو پی ایچ ڈی کی ڈگری دی گئی ہے۔ ان میں سے 2 طلبہ نے شمسی توانائی سے چلنے والے پانی صاف کرنے کے سستے نظام پر تحقیق کی ہے۔ یہ نظام خاص طور پر ان علاقوں کے لیے بنایا گیا ہے جہاں بجلی کی لوڈشیڈنگ روزانہ 12 گھنٹے تک ہوتی ہے۔

ڈاکٹر فرحان یوسف زئی نے اپنی تحقیق میں ایسے فلٹر تیار کیے ہیں جو سورج کی روشنی سے چلتے ہیں اور بجلی کے بغیر بھی کام کرتے رہتے ہیں۔ ان کے مطابق ایک فلٹر کی لاگت تقریباً 4 ہزار روپے آتی ہے اور یہ ایک خاندان کی روزمرہ ضرورت پوری کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان فلٹروں کو بنانے کے لیے مقامی مٹی اور کوئلے کا استعمال کیا گیا ہے، اس لیے یہ بہت کم خرچ میں تیار ہو سکتے ہیں۔

ڈاکٹر عائشہ منیر نے اپنی تحقیق میں یہ دیکھا کہ مختلف موسموں میں ان فلٹروں کی کارکردگی کیسی رہتی ہے۔ انہوں نے 18 ماہ تک تجربات کیے اور پایا کہ گرمیوں میں یہ فلٹر سب سے بہتر کام کرتے ہیں، جب سورج کی روشنی سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ ان کے نگران پروفیسر ڈاکٹر ندیم اختر بلوچ نے کہا کہ یہ تحقیق دیہی علاقوں کے لیے بہت مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

تیسرے طالب علم ڈاکٹر سلمان ریاض نے اپنی تحقیق میں پانی میں موجود بھاری دھاتوں کو نکالنے کے طریقے پر کام کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کے بنائے ہوئے فلٹر میں استعمال ہونے والا مواد بھی مقامی طور پر دستیاب ہے، اس لیے اسے بڑے پیمانے پر بنانا مشکل نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنی تحقیق کو عملی شکل دینے کے لیے ایک چھوٹا کارخانہ لگانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

12 تعمیرِ نو ←

ریگ زار یونیورسٹی کے 3 طلبہ کو ڈاکٹریٹ کی ڈگری

ریگ زار یونیورسٹی کے شعبۂ کیمیا کے 3 طلبہ کو پی ایچ ڈی کی ڈگری دی گئی ہے۔ ان میں سے 2 طلبہ نے شمسی توانائی سے چلنے والے پانی صاف کرنے کے سستے نظام پر تحقیق کی ہے۔ یہ نظام خاص طور پر ان علاقوں کے لیے بنایا گیا ہے جہاں بجلی کی لوڈشیڈنگ روزانہ 12 گھنٹے تک ہوتی ہے۔

ڈاکٹر فرحان یوسف زئی نے اپنی تحقیق میں ایسے فلٹر تیار کیے ہیں جو سورج کی روشنی سے چلتے ہیں اور بجلی کے بغیر بھی کام کرتے رہتے ہیں۔ ان کے مطابق ایک فلٹر کی لاگت تقریباً 4 ہزار روپے آتی ہے اور یہ ایک خاندان کی روزمرہ ضرورت پوری کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان فلٹروں کو بنانے کے لیے مقامی مٹی اور کوئلے کا استعمال کیا گیا ہے، اس لیے یہ بہت کم خرچ میں تیار ہو سکتے ہیں۔

ڈاکٹر عائشہ منیر نے اپنی تحقیق میں یہ دیکھا کہ مختلف موسموں میں ان فلٹروں کی کارکردگی کیسی رہتی ہے۔ انہوں نے 18 ماہ تک تجربات کیے اور پایا کہ گرمیوں میں یہ فلٹر سب سے بہتر کام کرتے ہیں، جب سورج کی روشنی سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ ان کے نگران پروفیسر ڈاکٹر ندیم اختر بلوچ نے کہا کہ یہ تحقیق دیہی علاقوں کے لیے بہت مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

تیسرے طالب علم ڈاکٹر سلمان ریاض نے اپنی تحقیق میں پانی میں موجود بھاری دھاتوں کو نکالنے کے طریقے پر کام کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کے بنائے ہوئے فلٹر میں استعمال ہونے والا مواد بھی مقامی طور پر دستیاب ہے، اس لیے اسے بڑے پیمانے پر بنانا مشکل نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنی تحقیق کو عملی شکل دینے کے لیے ایک چھوٹا کارخانہ لگانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

11 تعمیرِ نو ←

ریگ زار یونیورسٹی کے 3 طلبہ کو ڈاکٹریٹ کی ڈگری

ریگ زار یونیورسٹی کے شعبۂ کیمیا کے 3 طلبہ کو پی ایچ ڈی کی ڈگری دی گئی ہے۔ ان میں سے 2 طلبہ نے شمسی توانائی سے چلنے والے پانی صاف کرنے کے سستے نظام پر تحقیق کی ہے۔ یہ نظام خاص طور پر ان علاقوں کے لیے بنایا گیا ہے جہاں بجلی کی لوڈشیڈنگ روزانہ 12 گھنٹے تک ہوتی ہے۔

ڈاکٹر فرحان یوسف زئی نے اپنی تحقیق میں ایسے فلٹر تیار کیے ہیں جو سورج کی روشنی سے چلتے ہیں اور بجلی کے بغیر بھی کام کرتے رہتے ہیں۔ ان کے مطابق ایک فلٹ